روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
ہفتہ 4۔اپریل 2015ء 14جمادی الثانی 1436ہجری 4شہادت 1394ہش جلد 65-100 نمبر 77

محنت کی کمائی سے خدا کی راہ میں خرچ

حضرت عثمانؓ میں اپنی حیرت انگیز مالی قربانیوں کے بعد بھی ریا یا فخر کا کوئی شائبہ کبھی پیدا نہ ہوا ایک دفعہ کسی تنگ دست نے آپ کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا آپ امیر طبقہ کے لوگ بہت ثواب کما گئے ہو۔ تو حضرت عثمانؓ نے پوچھا کیا تمہیں ہم پر رشک آتا ہے۔ اس نے کہا ہاں۔ فرمانے لگے ''خدا کی قسم! تمہاری محنت کی کمائی سے ایک درہم خرچ کرنا دس ہزار درہم سے بڑھ کر ہے اور تمہارا تھوڑا بھی زیادہ سے بہتر ہے''۔ (کنز العمال جلد 3 صفحہ 320)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود نے 26 مئی 1892ء کو ایک ضروری اشتہار دیا کہ اس عاجز کا ارادہ ہے کہ اشاعت دین...... کے لئے ایسا احسن انتظام کیا جائے کہ ممالک ہند میں ہر جگہ ہماری طرف سے واعظ و مناظر مقرر ہوں اور بندگان خدا کو دعوت حق کریں۔

اس ضمن میں حضور نے مولانا سید محمد احسن صاحب امروہوی کو پہلا واعظ تجویز فرمایا اور تحریک فرمائی کہ ''ہر ایک ذی مقدرت صاحب ہماری جماعت میں سے دائمی طور پر...... ان کے گزارہ کے لئے حسب استطاعت اپنے کوئی چندہ مقرر کریں اور پھر جو کچھ مقرر ہو بلاتوقف ان کی خدمت میں بھیج دیا کریں۔'' (نشان آسمانی، روحانی خزائن جلد 4۔ص:410)

حضرت مسیح موعود نے فروری 1893ء میں فرمایا:

''اے جماعت مخلصین .... ہمیں اس وقت تین قسم کی جمعیت کی ضرورت ہے جس پر ہمارے کام اشاعت حقائق و معارف دین کا سارا مدار ہے۔ اول یہ کہ ہمارے ہاتھ میں کم سے کم دو پریس ہوں۔ دوئم ایک خوش خط کاپی نویس، سوئم کاغذات۔ ان تینوں مصارف کے لئے اڑھائی سو ماہواری تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اب چاہئے کہ ہر ایک دوست اپنے ہمت اور مقدرت بہت جلد بلاتوقف اس چندہ میں شریک ہو اور یہ چندہ ہمیشہ ماہواری طور سے ایک تاریخ مقررہ پر پہنچ جانا چاہئے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل۔ص:367)

حضرت مسیح موعود نے 17 فروری 1897ء کو بذریعہ اشتہار جماعت مخلصین کو اطلاع دی کہ ''عرصہ ہوا مجھے الہام ہوا تھا کہ اپنے مکان کو وسیع کر کہ لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے۔ پشاور سے مدراس تک تو میں نے اس پیشگوئی کو پورا ہوتے دیکھ لیا اب دوبارہ یہی الہام ہوا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیشگوئی زیادہ قوت اور کثرت کے ساتھ پوری ہوگی''۔

لہٰذا حضرت اقدس نے قادیان میں ان دنوں تشریف لانے والے مہمانوں کے مشورہ سے تحریک فرمائی کہ مکان اور اس کے ساتھ ایک کنواں بھی تیار کیا جائے جس کا تخمینہ قریباً دو ہزار قرار دیا گیا ہے۔ لہٰذا جہاں تک ممکن ہو یہ چندہ جلد مرکز میں آنا چاہئے۔ اس اشتہار میں حضور نے کپورتھلہ، امروہہ، مدراس، بنگلور، مالیر کوٹلہ، بھیرہ، لاہور، شملہ اور وزیر آباد کے ان مخلصین کی فہرست بھی شائع فرمائی جنہوں نے اس وقت تک اس کار خیر میں حصہ لیا تھا۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 327)

15۔ستمبر 1897ء کو حضرت مسیح موعود نے قادیان میں جماعت کی طرف سے مڈل سکول کے اجراء کی بذریعہ اشتہار تحریک فرمائی اور اس کا مقصد وحید یہ بیان فرمایا کہ:

''ایک مدرسہ قائم ہو کر بچوں کی تعلیم میں ایسی کتابیں ضروری طور پر لازمی ٹھہرائی جائیں جن کے پڑھنے سے ان کو پتہ لگے کہ (دین حق) کیا شے ہے اور کیا کیا خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے اور جن لوگوں نے (دین حق) پر حملے کئے ہیں وہ حملے کیسے خیانت اور جھوٹ اور بے ایمانی سے بھرے ہوئے ہیں''۔

نیز فرمایا کہ: ''ہر ایک صاحب توفیق اپنے دائمی چندہ سے اطلاع دیوے کہ وہ...... کیا کچھ ماہواری مدد کر سکتا ہے۔ واضح رہے کہ اول بنیاد چندہ کی اخویم مخدومی حکیم نورالدین صاحب نے ڈالی ہے......''۔ ''ہر ایک کو اختیار ہو گا کہ اپنے لڑکے کو قادیان میں تعلیم کے لئے بھیجیں۔ بورڈنگ اور انتظامی امور کی کارروائی فہرست چندہ مرتب ہونے کے بعد شروع ہوگی''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 ص 453 تا 455)

وقف زندگی کا اجر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح (دین حق) کی زندگی کیلئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے، بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش (۔) کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فلہ اجرہ......(البقرہ:113) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 369)

واقفین نو اور دیگر مخلص نوجوان لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے تیار کریں۔ امسال داخلے حسب معمول میٹرک اور ایف اے کے امتحانات کے بعد ہوں گے۔

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

پانچ ہزار واقفین عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نمائندگان شوریٰ 2004 کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

''گزشتہ سالوں میں کئی دفعہ وقف عارضی کی طرف توجہ دلائی گئی ہے لیکن بڑے افسوس کی بات ہے کہ جماعتوں نے اس پر خاطر خواہ توجہ نہیں دی۔ گو اس سال شاید یہ تجویز نہیں ہے۔ لیکن میری ممبران شوریٰ سے درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں۔ جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین۔''

(الفضل 5۔اپریل 2004ء)

(مرسلہ: ایڈیشنل نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ...... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ...... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ...... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 6 مارچ 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز پر کون سی آیات کی تلاوت فرمائی؟

ج: ’’اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور ہر جان یہ نظر رکھے کہ وہ کل کیلئے کیا آگے بھیج رہی ہے۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں خود اپنے آپ سے غافل کر دیا۔ یہی بدکردار لوگ ہیں۔‘‘ (الحشر:19,20)

س: کون سی چیز برائی اور گناہ کی جڑ ہے؟

ج: فرمایا! عموماً دیکھا جاتا ہے کہ ہر برائی اور گناہ کی جڑ ان برائیوں اور گناہوں کو معمولی سمجھتے ہوئے ان سے بچنے کی کوشش نہ کرنا ہے یا ان پر توجہ نہ دینا ہے لیکن یہی بے احتیاطی پھر انسان کو بڑے گناہوں میں مبتلا کر دیتی ہے کیونکہ پھر انسان آہستہ آہستہ نیکیوں کو بھول جاتا ہے، اللہ تعالیٰ کا خوف کم ہو جاتا ہے، تقویٰ سے دوری ہو جاتی ہے، مرنے کے بعد کی زندگی پر کامل ایمان نہیں رہتا۔

س: حضور انور نے سورۃ الحشر آیت 19 اور 20 کی وضاحت میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اسی طرف مومنوں کی توجہ دلائی ہے کہ صرف آج کی اور اس دنیا کی لہو و لعب کی، دلچسپیوں کی، آراموں اور آسائشوں کی یا عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں سے تعلقات کی فکر نہ کرو بلکہ جو فکر کرنے والی چیز ہے وہ تمہاری کل ہے۔ تمہارا اللہ تعالیٰ پر ایمان کا معیار، اس کا تقویٰ اختیار کرنا۔ مرنے کے بعد کی زندگی اور حساب کتاب پر ایمان تمہاری فکر کا مرکز ہونا چاہئے۔ تمہاری روحانی ترقی اور یہ دعویٰ کہ میں مومن ہوں اسی وقت حقیقی ہوگا جب کل پر نظر ہوگی۔ تمہارا یقینی بے غرض اور سچائی پر مبنی خدا تعالیٰ کی ذات پر ایمان بھی اس وقت اللہ تعالیٰ کی نظر میں حقیقی ہوگا جب اپنے کل کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کروگے اور اس کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کروگے۔

س: تلاوت کردہ آیات کی تشریح میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کون سا اقتباس بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو اور ہر ایک تم میں سے دیکھتا رہے کہ میں نے اگلے جہان میں کون سا مال بھیجا ہے اور اس خدا سے ڈرو جو کبیر اور علیم ہے اور تمہارے اعمال دیکھ رہا ہے۔ یعنی وہ خوب جاننے والا اور پرکھنے والا ہے اس لئے وہ تمہارے کھوٹے اعمال ہرگز قبول نہیں کرے گا۔ (ست بچن روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 225)

اللہ تعالیٰ جو ہمارے دلوں کی پاتال تک نظر رکھنے والا ہے اور اسے ہمارا سب علم ہے اس کو صرف ان باتوں سے دھوکہ نہیں دیا جا سکتا جو سطحی باتیں ہیں بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ وہ کھوٹے کھرے کی تمیز کرتا ہے۔ کھوٹے اعمال وہ قبول نہیں کرے گا۔ پس ایک مومن کے لئے یہ بہت بڑا فکر کا مقام ہے کہ اپنے کل کی فکر کریں جہاں اعمال کا حساب ہونا ہے۔

س: دنیا و آخرت میں کامیابی کا کیا گر بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ (اللہ تعالیٰ نے) دنیا و عقبیٰ میں کامیابی کا ایک گر بتایا ہے کہ انسان کل کی فکر آج کرے قرآن پاک کی تعلیم **ولتنظر نفس** ...... پر عمل کرنے سے نہ صرف انسان دنیا میں کامران ہوگا بلکہ عقبیٰ میں بھی خدا کے فضل سے سرخرو ہوتا ہے۔ ہم کبھی آخرت کے لئے سرمایۂ حیات جمع نہیں کر سکتے جب تک آج ہی سے اس دارالقرار کیلئے تیاری نہ شروع کر دیں۔ (حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 66)

س: اللہ تعالیٰ نے نکاح میں پڑھی جانے والی آیات میں کن امور کی طرف توجہ دلائی ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے نکاح کے خطبہ میں پڑھی جانے والی آیات میں مختلف امور کی طرف توجہ دلا کر کہ اپنے رحمی رشتوں کا بھی خیال رکھو اور سچائی اختیار کرو۔ پھر مزید زور دیا کہ اگر کل پر نظر رکھو گے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکامات پر بھی نظر رہے گی۔ اب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے بیشمار احکامات ہیں جو عائلی معاملات کو خوبصورت بنانے میں کردار ادا کرتے ہیں۔

س: حضور انور نے گھروں کے سکون اور تربیت اولاد کے حوالہ کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! اگر وہ گھر جو اپنے یا وہ خاندان جو اپنے گھروں کو چھوٹی چھوٹی باتوں پر برباد کر رہے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کے حکموں پر غور کرنے والے اور ان پر عمل کرنے والے بن جائیں تو نہ صرف اپنے گھروں کے سکون کے ضامن ہو جائیں گے اپنے بچوں کی صحیح تربیت اور ان کو تقویٰ پر چلنے کی طرف رہنمائی کرنے والے بھی بن جائیں گے اور ان کی زندگیاں سنوارنے والے بھی بن جائیں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔ بچوں کو صحیح راستے دکھانا ماں باپ کا کام ہے اور یہ تبھی ہو سکتا ہے جب ماں باپ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکامات کے مطابق چلانے کی کوشش کرنے والے ہوں۔

س: ہمیں اپنے اندر کس یقین کے پیدا کرنے کی ضرورت ہے؟

ج: فرمایا! یہ یقین ہمیں اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے اور پھر اس بات پر بھی یقین کہ وہ ہمارے ہر قسم کے دھوکے فریب چاہے وہ ہم معمولی سمجھ کر تھوڑا سا منافع کمانے کے لئے کر رہے ہیں یا اپنے کام میں سستی دکھا رہے ہیں یا معاہدے کے مطابق جان بوجھ کر کام ختم نہیں کر رہے تو یاد رکھیں ایسی باتیں خدا تعالیٰ کو پسند نہیں۔ اور جب خدا تعالیٰ کو پسند نہیں تو پھر اس کا بدلہ ہوگا اور اس کا بدلہ پھر سزا کی صورت میں ہی ہے۔

س: اللہ تعالیٰ نے مومن کو اپنے کل پر نظر رکھنے کا کہہ کر کس طرف توجہ دلائی ہے؟

ج: فرمایا! مومن کو کل پر نظر رکھنے کا کہہ کر اپنے معمولی گھریلو معاملات سے لے کر اپنے معاشرتی، کاروباری، ملکی بین الاقوامی تمام معاملات پر تقویٰ پر چلنے کی طرف توجہ دلا دی اور جو تقویٰ پر نہیں چلتا پھر وہ اس بات کو بھی ذہن میں رکھے کہ خدا کی پکڑ میں ایسا انسان آئے گا۔ انسان کو یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ دنیاوی معاملات کا دین سے کوئی تعلق نہیں۔ مومن کیلئے تقویٰ پر چلنے کا حکم ہے اور تقویٰ میں تمام دینی اور دنیاوی کاموں کو خدا تعالیٰ کی ہدایات کے مطابق بجا لانا ضروری ہے۔ انسان بعض دفعہ سمجھتا ہے کہ دنیاوی نقصان کی ابتلاء سے بچنے کی کوشش کرے۔ مالی منفعت حاصل کر لوں چاہے جو بھی ذریعہ اپنایا جائے لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ کوئی ایسا طریق جس سے دھوکہ دے کر فائدہ حاصل کیا جائے دین سے اور ایمان سے دور لے جانے والا ہے۔

س: حقیقی مومن بننے کے لئے ہمیں کن معیاروں کو اپنانے کی ضرورت ہے؟

ج: فرمایا! ہمیں اس سوچ کے ساتھ اپنے دلوں کو ٹٹولتے رہنا چاہئے اور ہر کام کے انجام پر نظر رکھنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی میرے ہر کام پر نظر ہے۔ اس معیار کو دیکھنے کے لئے کسی جماعتی یا ذیلی تنظیم کے رپورٹ فارم کو دیکھنے اور اس پر انحصار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر ایک شخص خود اپنے جائزے لے سکتا ہے کہ کیا یہ اس کے معیار ہیں کہ ہر کام کرنے سے پہلے اسے یہ خیال آئے کہ خدا تعالیٰ میرے اس کام کو دیکھ رہا ہے۔ اگر میں نیک نیتی سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ کام کر رہا ہوں تو اللہ تعالیٰ کا کئی گنا جزا کا بھی وعدہ ہے اجر کا بھی وعدہ ہے اور اگر نیت بد ہے تو پھر انسان کو یہ سوچنا چاہئے کہ میں اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں بھی آ سکتا ہوں۔ پس اپنے دلوں کو ہر وقت صبح شام ٹٹولتے رہنا چاہئے اور شیطان کے حملوں سے نفس کو بچانے کی انتہائی کوشش کی ضرورت ہے۔

س: روحانی بیماری انسان پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے نیز اس سے بچنے کا کیا طریق ہے؟

ج: فرمایا! اس زمانے میں روحانی بیماریاں سب سے زیادہ خطرناک ہیں۔ روحانی بیماریوں کی تو فضا میں بھرمار ہوئی ہوئی ہے اور انسان کو پتا نہیں لگتا کہ کس وقت شیطان ہمارے خون میں چلا گیا ہے اور روحانی بیماری کو بڑھانا شروع کر دیا ہے۔ روحانی بیماری خطرناک اس وجہ سے ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے انسان دور ہٹتا ہے اور شیطان کے حملے کے نیچے آ جاتا ہے تو تب بھی خود کو بیمار محسوس نہیں کرتا بلکہ اپنے آپ کو اچھا ہی سمجھتا ہے لیکن جب اس کے دوستوں، اس کے ہمدردوں کو پتا چلتا ہے کہ یہ بیمار ہے سمجھاتے ہیں اس کو۔ دوستوں کے کہنے پر بھی جو بیماری کی انتہا کو پہنچ جائیں وہ اپنے عزیزوں اور دوستوں کو غلط سمجھتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ میرے دوست مجھے غلط کہہ رہے ہیں اور خود کو بالکل ٹھیک سمجھتے ہیں۔ پس شیطان کا حملہ روحانی بیماری یا روحانی بیماری جو ہے جسمانی بیماری سے بہت زیادہ خطرناک ہے کیونکہ بسا اوقات اس کے لئے علاج کے انسان تیار نہیں ہوتا۔ دوسرے توجہ دلائیں بھی کہ علاج کروا لو تو اس طرف توجہ نہیں ہوتی۔ پس ایک مومن کو اس سے پہلے کہ بیماری حملہ کرے اپنے جائزے لیتے ہوئے حفظ ماتقدم کے عمل کو شروع کر دینا چاہئے۔

س: حضور انور نے خشیت اللہ اختیار کرنے کی بابت کون سی حدیث بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مومن کبھی اللہ تعالیٰ کی خشیت اور خوف سے خالی نہیں ہوتا اور نہ ہونا چاہئے۔ آنحضرت ﷺ کے متعلق روایات میں آتا ہے کہ آپ جب بھی رات کو اٹھتے تو نہایت عجز اور انکسار سے دعائیں کرتے۔ آپؐ نے فرمایا تھا کہ میرا شیطان مسلمان ہو گیا ہے۔ یعنی کسی روحانی بیماری کے حملہ آور ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن آپ نے فرمایا کہ میری نجات بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہے۔ مجھے بھی ہر وقت اس کی طرف جھکے رہنے کی ضرورت ہے۔ پس جب رسول کریم ﷺ اس سب کے باوجود اس قدر خشیت کا اظہار کرتے ہیں تو پھر اور کون ہے جو کہہ سکے کہ مجھے ہر وقت ہر کام میں کل پر نظر رکھنے کی ضرورت نہیں اور کام کر کے پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو تلاش کرنے کی ضرورت نہیں۔ پس ہر وقت ہشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ ہر وقت تقویٰ پر چلنے، اپنے جائزے لینے، اللہ تعالیٰ سے اس کا رحم مانگنے اور اپنے ایمان کو بچانے کی ضرورت ہے۔

س: لوگوں کی وہ کون سی تین اقسام ہیں جو خدا تعالیٰ سے دور ہیں؟

ج: فرمایا! انسان خدا تعالیٰ کو تین طریقوں سے بھلاتا ہے یا یہ تین قسم کے لوگ ہیں جو ہمیں عموماً دنیا میں نظر آتے ہیں جو خدا تعالیٰ سے دور ہیں یا دور ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے وجود کے انکاری ہیں اور بڑی ڈھٹائی سے کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کوئی چیز نہیں ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جن کو حقیقی

باقی صفحہ 11 پر

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

رفیق حضرت اقدس مسیح موعود

حضرت سید ضیاء الحق صاحب۔ سونگھڑہ ضلع کٹک

حضرت سید ضیاء الحق صاحب ولد مکرم سید ظہور الحق صاحب بھارتی صوبہ اڑیسہ کے علاقے سونگھڑہ ضلع کٹک کے رہنے والے تھے۔ آپ اغلبًا 1867ء میں پیدا ہوئے، 1901ء میں ایک لمبا سفر کر کے قادیان حاضر ہوئے اور حضرت اقدس کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی اور پھر تادمِ حیات اس عہد بیعت کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ نبھایا۔ آپ اپنے قبول احمدیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

''ہم تین احمدی اشخاص یعنی یہ خاکسار اور اس کے خالہ زاد بھائی سید اکرام الدین صاحب اور ان کے بہنوئی سید نیاز حسین صاحب سونگڑہ سے روانہ ہو کر کلکتہ ہوتے ہوئے قادیان پہنچے۔ جہاں تک یاد ہے 1900ء کے اکتوبر میں (اخبار الحکم میں آپ کی آمد 1901ء کی لکھی ہے۔ ناقل) تعطیل دسہرہ کے دوران میں یہ سفر واقع ہوا مگر تاریخ یاد نہیں۔ ہم تینوں قریباً دس گیارہ بجے دن کو قادیان پہنچے اور اسی دن بوقت نماز ظہر بوساطت مولوی محمد احسن صاحب حضرت مسیح موعود سے (بیت) مبارک میں ملاقات ہوئی اور اسی دن بعد نماز مغرب (بیت) مبارک میں ہم تینوں نے معہ دیگر نو وارد حاضرین بیعت کی۔ ملاقات کے وقت حضور نے جب میرا نام دریافت فرمایا تو میں نے اپنا نام ضیاء الحق کہا اور حضور نے دُہرا کر فرمایا ضیاء الحق۔ حضور نے مولوی محمد احسن صاحب کو فرمایا کہ ان تینوں کو سلسلہ کی کچھ کتابیں پڑھنے کو دی جاویں، خاکسار نے عرض کیا کہ فتح اسلام، توضیح مرام و ازالہ اوہام و اعلام الناس و شمس بازغہ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب وغیرہ پڑھی ہیں۔ تو حضرت مسیح موعود نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ حضور نے تاکید کر دی تھی کہ لنگر خانہ میں ہم تینوں اڑیسہ کے مہمانوں کے لئے چاول کا بندوبست کر دیا جاوے۔

ہم قریب سات دن تک قادیان میں ٹھہرے، ہم تینوں ہر روز بعد نماز مغرب حضور کے پیر دبانے والوں میں شریک ہوتے تھے مگر خداموں کی کثرت کی وجہ سے پیر کا کوئی حصہ ملنا دشوار ہو جاتا تھا، حضور کا پیر خوب مضبوط معلوم ہوتا تھا نیز ہر روز صبح بعد ناشتہ حضرت مسیح موعود کے ساتھ سیر میں ہم شریک ہوتے تھے۔ حضور خوب تیز چلتے تھے حتیٰ کہ بعض ہمراہیوں کو دوڑنا پڑتا تھا۔ حضور کے چھتری بردار کا فخر ایک عرب غالبًا مولوی ابوسعید صاحب کو ملتا تھا۔

ایک دن کا ذکر ہے کہ جب حضور سیر سے واپس آکر مکان کے اندر جا رہے تھے تو کسی نے ذکر کر دیا کہ فلاں شخص فلاں اعتراض کرتا ہے، مجھ کو یاد نہیں کہ وہ اعتراض کیا تھا، حضور اندر مکان کو تشریف لیتے لیتے ٹھہر گئے اور آپ کی گفتگو سے معلوم ہوتا تھا کہ آپ بہت جوش کے ساتھ اس اعتراض کی تردید کرتے تھے اور آپ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا تھا۔ ہر روز بعد نماز مغرب حضور معہ خدام و نو وارد مہمان (بیت) مبارک میں نماز عشاء تک ٹھہرتے تھے اور مختلف خبر و اخبار سنتے رہتے تھے۔ ہم تینوں نہایت آرام و اطمینان کے ساتھ قریب سات دن قادیان دارالامان میں قیام کر کے واپس آگئے۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 3 صفحہ 56)

اخبار الحکم میں آپ کی اور حضرت سید اکرام الدین صاحب (وفات 1920ء) کی کٹک سے قادیان آمد کا ذکر موجود ہے۔ (الحکم 17۔اکتوبر 1901ء صفحہ 16 کالم 1) کٹک کے احباب 22 اکتوبر کو واپس چلے گئے۔ (الحکم 24 اکتوبر 1901ء صفحہ 15 کالم 2) اور اسی ماہ کی فہرست بیعت کنندگان میں آپ کا نام بھی شامل ہے:

''سید ضیاء الحق صاحب گوہالی پور کٹک اڑیسہ''

(الحکم 24 اکتوبر 1901ء صفحہ 16 کالم 2)

آپ کے دل میں دین کی محبت اور خدمت کا بے حد جذبہ تھا، سلسلہ احمدیہ کے لیے غیرت بھی آپ کا خاصہ تھا، 1909ء میں کٹک شہر کے مخالفین نے جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کیا، حضرت سید ضیاء الحق صاحب ان دنوں بوجہ علالت جنرل ہسپتال میں تھے لیکن جب مخالفین کے جھوٹے پروپیگنڈے کا علم ہوا تو آپ نے سلسلہ احمدیہ کی غیرت کی خاطر اسی حالت علالت میں مخالفین کو ایک خط لکھا۔ کٹک کے ایک مخلص احمدی مکرم سید عبدالحلیم کٹکی صاحب اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں:

''واضح رہے کہ ضلع کٹک میں جماعت احمدیہ مدت ہوئی خدا کے فضل کے ماتحت ترقی کر رہی ہے اور خدا نے محض اپنے فضل و رحمت سے انہیں ہر موقع پر کامیاب کیا، یہاں بہت سے مباحثے ہوئے لیکن جسے خدا ہدایت نہ دے اُسے کون راستہ بتلا سکتا ہے، سعید روحیں تو ادھر کھنچ گئیں اور باقی اُدھر کی اُدھر رہیں۔ سلسلہ احمدیہ کے مخالفین نے ناخنوں تک زور لگایا کہ کسی طرح جماعت احمدیہ کا شیرازہ بکھیر دیا جائے، برادری تعلقات یک قلم بند کر دیے گئے، شادی و غمی میں شرکت موقوف کر دی...... مباحثے کرائے، گالیاں دیں، پتھر پھینکے، غرض ایڑی چوٹی کا زور لگایا لیکن خدا کا فضل ہمیشہ حق کی طرف رہا......

خاص شہر کٹک میں جماعت احمدیہ کے ایک پُرجوش مخلص احمدی رہتے ہیں جن کا نام مولوی سید ضیاء الحق بی اے ہے جب مسٹر موصوف نے مولوی صاحب (مراد مولوی مکرم علی آف کٹک۔ ناقل) ......کا شہرہ سنا تو اگرچہ کہ وہ جنرل ہسپتال کٹک میں بیمار تھے لیکن اسی حالت میں ایک طول طویل عربی خط لکھ بھیجا......جس کے جواب میں مولوی صاحب نے چند سطور عربیہ میں دیا، لکھا تھا کہ میں تم سے تقریری مباحثہ کرنا چاہتا ہوں۔ بھلا ایک بیمار سے جو آپریشن کی وجہ سے ہسپتال سے باہر نہیں جا سکتا، آپ تقریری مباحثہ کی درخواست کرتے ہیں۔ اور جب ادھر سے عذر معقول لکھ کر بھیجا گیا تو فرماتے کیا ہیں کہ ہم نے شکست دی۔ اس خبر کو سن کر مسٹر ضیاء الحق صاحب کو تاب نہ رہی، اسی کرب کی حالت میں اُن کے پاس گئے......

غرض مولوی غلام مصطفیٰ اور مسٹر ضیاء الحق صاحب سے ''مُتوفیك'' پر بحث ہوئی......''

(بدر 17 جون 1909ء صفحہ 7,8)

غیر احمدیوں کے پروپیگنڈہ کو دیکھ کر آپ کا بیماری کے باوجود مباحثے کے لئے آنا آپ کی غیرت اور محبت سلسلہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ دین کی محبت ہی تھی کہ آپ نے کٹک میں احمدیہ بیت الذکر کے لیے اپنی زمین سے ایک حصہ وقف کر دیا، اس کی خبر دیتے ہوئے مکرم سید گوہر علی صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کٹک لکھتے ہیں:

''کٹک میں (بیت) احمدیہ کے نہ ہونے سے جو تکلیفیں تھیں خدا تعالیٰ نے ان کو رفع کرنے کے سامان پیدا فرما دیے۔ 29۔ستمبر کے ہفتہ وار جلسہ میں جبکہ یہ تجویز پیش ہوئی کہ جہاں تک جلد ہو سکے (بیت) احمدیہ تعمیر کی جائے اور ایک قطعہ اراضی کی یافت کے متعلق بحث ہو رہی تھی تو دوران بحث میں ہمارے معزز بھائی مولوی سید ضیاء الحق صاحب نے جو دریا دلی و عالی حوصلگی میں ہماری جماعت اوڑیسہ میں بے مثل و بے نظیر آدمی ہیں، نہایت اخلاص کے ساتھ اپنی مملوکہ زمین کا ایک قطعہ (بیت) احمدیہ کٹک کے لئے پیش کر دیا چنانچہ مولوی صاحب موصوف نے 40×40 فٹ زمین کے واسطے وقف کر دینے کا پکا وعدہ کیا اور آج سر زمین پر جا کر بحاضری جمیع احباب اس زمین مذکورہ کو ناپ دیا اور برادرم مولوی سید محمد زاہد صاحب کو وثیقہ کی تیاری و رجسٹری وغیرہ کرنے کی ہدایت کی اور جماعت کے چند احباب کو جلد کام شروع کرنے کے لئے تاکید فرمائی۔

(الفضل 8۔اکتوبر 1926ء صفحہ 7 کالم 1)

حضرت سید ضیاء الحق صاحب ایک لمبا عرصہ جماعت احمدیہ کٹک کے امیر رہے اور سلسلہ احمدیہ کی خدمت کا ایک طویل زمانہ پا کر بالآخر 31۔دسمبر 1946ء کو بعمر تقریباً 76 سال مولیٰ حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے اور کٹک کے علاقہ جیرام پور میں دفن ہوئے، آپ چونکہ موصی (وصیت نمبر 4627) تھے لہٰذا یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔ آپ کی وفات پر احمدیان کٹک نے درج ذیل اطلاع مرکز بھجوائی:

مرحوم موصی و (رفیق) تھے اور نہایت مخلص و مستعد کارکن، سلسلہ کے لئے اپنا سب کچھ وقف رکھتے تھے۔ آپ کا انتقال 31۔دسمبر 1946ء کو ہوا۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے۔''

(الفضل 20 جنوری 1947ء صفحہ 2 کالم 2)

آپ کی وفات پر مکرم سید محمد موسیٰ صاحب کٹکی متعلم جامعہ احمدیہ قادیان نے آپ کے مختصر حالات زندگی دیتے ہوئے لکھا:

''آپ نے اپنی زندگی میں (دعوت الی اللہ) کے بڑے بڑے کام سرانجام دیے اور آپ کی جدوجہد کے باعث اڑیسہ کے بعض مقامات پر احمدیت قائم ہوئی۔ آپ ملازمت کے دوران میں بھی (دعوت الی اللہ) کثرت سے کیا کرتے جس کے سبب آپ کے خلاف رپورٹ گورنر تک پہنچائی گئی اور آخر میں ملازمت سے برطرف بھی ہونا پڑا مگر آپ نے (دعوت الی اللہ) کے کام کو نہ چھوڑا، خدا کی شان کہ پھر سے وہی ملازمت آپ کو مل گئی۔

آپ میں (دعوت الی اللہ) کا ایک خاص جوش پایا جاتا تھا اور جماعت کے ہر کام میں پیش پیش رہا کرتے تھے، آپ کے سبب سے اڑیسہ میں متعدد صوبائی کانفرنسیں ہوئیں اور (مربیان) سلسلہ کو مرکز سے منگوانے اور کانفرنس کے کام کو سرانجام دینے میں آپ بلند حوصلگی، کشادہ دل کے ساتھ حصہ لیتے رہے۔ حضور کے ہر ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے اپنا قدم ہمیشہ آگے ہی رکھا، تحریک جدید دور اول میں آپ نے نمایاں طور پر حصہ لیا اور پورا دس سال کا شاندار وعدہ جو مبلغ بارہ سو دس روپیہ پر مشتمل تھا، اس کو پورا کیا۔ اسی طرح کالج فنڈ، چندہ منارۃ المسیح ہال اور چندہ تراجم قرآن کریم وغیرہ غرضیکہ ہر ہنگامی چندہ میں بھی آپ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آپ موصی بھی تھے اس لئے اپنی زندگی میں آمد حصہ جائیداد بھی ادا کر چکے تھے، اسی طرح آپ نے ایک دفعہ یک مشت چندہ وصیت مبلغ چودہ سو روپیہ ادا کیا۔ دوران ملازمت میں جب آپ کٹک صدر کو گئے تو جماعت کے لیے حکام سے مل کر ایک ٹکڑہ زمین مقبرہ کے لئے حاصل کیا اور اسی مقبرہ میں ایک تدفین کے موقعہ پر مخالفوں کا ایک کثیر ہجوم مسلح ہو کر مقبرہ پر چڑھ آیا اور چاہتا تھا کہ خواہ کچھ بھی ہو جائے احمدی کو اس میں دفن ہونے نہ دیں گے اور تمام قبر

کھودنے والوں کو بھی روک دیا، جب آپ کو اس کا علم ہوا تو آپ برسر بازار قبر کھودنے کے سامان ہاتھ میں لے کر چند احمدیوں کے ساتھ مقبرہ کی طرف چل پڑے اور ڈپٹی کمشنر کو اطلاع دی کہ جلد ان ظالموں کا تدارک کریں چنانچہ ڈپٹی کمشنر جو آپ کے اثر ورسوخ سے بخوبی واقف تھا فوراً وہاں جا پہنچا اور گولی چلانے کی دھمکی دی تو تمام میدان صاف ہوگیا۔ مزدور نہ ملنے کے باعث آپ نے قبر کھودنی شروع کی، اس طرح اس کام کو خیر وخوبی کے ساتھ انجام دیا۔

1935ء میں مخالفوں نے جماعت احمدیہ سونگھڑہ پر شدت کی مخالفت شروع کی جس کا آپ نے دلیری کے ساتھ مقابلہ کیا اور جماعت کے وقار کو قائم رکھا۔ پھر 1940ء میں اسی جماعت پر ایک مخالفت کا طوفان اٹھا۔ جس کا مقابلہ آپ نے بہادری کے ساتھ کیا۔ اسی طرح پھر ایک مخالفت کا طوفان 1945ء میں نہایت ہی منظّم طور پر اٹھا اور ظالموں نے آپ کو قتل کرنے کے منصوبے بھی کیئے چنانچہ مخالفوں کے ایک جم غفیر نے شام کے وقت اینٹ پتھر اور لاٹھی سے آراستہ ہو کر آپ کے مکان پر حملہ کیا، ایسے وقت میں جبکہ وہ لوگ آپ کے مکان پر خشت باری کر رہے تھے آپ نے ان کو مخاطب کر کے کہا تم آخر کیا چاہتے ہو؟ جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم آپ کا خون چاہتے ہیں، چونکہ آپ چلنے پھرنے سے معذور تھے تاہم ان کا جواب سن کر آپ کے دل میں ایک جوش پیدا ہوا اور جوانی کی سی لہر دوڑ گئی اور آپ نے کہا کہ ہاں میں بھی تو خون ہی ہونا چاہتا ہوں مگر افسوس کہ نہ یہ میری قسمت میں ہے اور نہ ہی تم میں جرأت ہے۔

مرحوم پہلی دفعہ غالباً 1901ء یا 1902ء میں قادیان تشریف لائے اور کافی دیر تک دیار محبوب میں ٹھہرے اور حضرت مسیح موعود کی صحبت میں رہنے کا موقعہ ملا۔

آپ نے کئی دفعہ دیار محبوب کی زیارت کی، آخری زیارت حضرت (خلیفۃ المسیح الثانی) کی پچیس سالہ جوبلی پر تھی، اس کے بعد آپ چلنے پھرنے سے معذور ہوگئے مگر ہمیشہ تمنا رکھتے کہ پھر ایک دفعہ دیار محبوب کی زیارت نصیب ہو اور حضور کے دعویٰ مصلح موعود کے بعد یہ خواہش اور بھی بہت زیادہ موجزن ہوگئی مگر افسوس کہ زندگی نے وفا نہ کی اور مولیٰ حقیقی نے آپ کو اپنی زیارت کے لئے بلا لیا۔ آپ کی عہد امارت میں خدام الاحمدیہ کا انعامی جھنڈا اڑیسہ کی جماعت خدام الاحمدیہ کو ملا، یہ آپ کی ہی قوت قدسیہ کا نتیجہ تھا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ ہی کے ہاتھ میں یہ جھنڈا جوبلی کے موقع پر عنایت فرمایا تھا۔ آپ گریجوایٹ ہونے کے باوجود عربی، فارسی، اڑیا، اردو میں کافی قابلیت رکھتے تھے اور مولویوں سے کئی مناظرے بھی کر چکے تھے۔

آپ کیا بلحاظ علمیت، کیا بلحاظ قابلیت، کیا بلحاظ سیاست اور کیا بلحاظ روحانیت غرضیکہ ہر فن میں بہت خوبیاں رکھتے تھے۔ منکسر المزاج، خوش اخلاق ہونے کے علاوہ آپ بڑے مہمان نواز بھی تھے اور مومنانہ غیرت بھی بے اندازہ رکھتے تھے۔

آپ جب گورنمنٹ سروس سے ریٹائر ہو کر واپس آئے تو (دعوت الی اللہ کے) جلسوں اور کانفرنسوں اور جماعت کے نظام کو قائم رکھنے میں بڑی تندہی سے کام کیا چونکہ مرحوم کی کوئی اولاد نہ تھی اس لئے اپنی بیوی کی ہمشیرہ زادی کو اپنے گھر میں بچپن سے پال رکھا تھا جس کی عاجز سے شادی کر کے عاجز کو بھی اپنے ساتھ ہی رکھ لیا مگر جب عاجز نے اپنی زندگی خدمت دین کے لئے وقف کی تو آپ نے خوشی خوشی حضور کے بلاوے پر عاجز کو قادیان روانہ کر دیا اور آخری نصیحت آپ نے عاجز کو یہ کی کہ پہلے علم حاصل کرو جیسا کہ حضرت صاحب چاہتے ہیں اس کے بعد ریاضت ہے، عاجز جب مرحوم کی علالت کی خبر پا کر گھر خط لکھتا تو اس کے جواب میں تحریر فرماتے کہ حضرت صاحب نے جس کام کے لئے تم کو بلایا ہے وہ بڑا اہم کام ہے اسی کو مدنظر رکھو اور ہمارا خیال چھوڑ دو، ہماری محبت اور علالت کو دل سے بھلا دو......''

(الفضل یکم فروری 1947ء صفحہ 5)

مکرم قریشی محمد حنیف قمر صاحب نے آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے لکھا:

''مولوی صاحب موصوف سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک پُر جوش مخلص اور مشہور رکن اور خادم ہونے کے علاوہ اس عاجز کے خاص محسن اور مہربان بھی تھے، میں نے آپ کی زندگی کو قریباً بیس سال تک مطالعہ کیا اور دیکھا کہ آپ احمدیت کے ایک خاص خادم اور شیدائی اور صحیح نمونہ ہیں۔ 1927ء میں جب یہ عاجز موضع کیرنگ کی مدرسی کے لیے مرکز سے بھیجا گیا اور وہاں پر پہنچ کر بعض وجوہ سے واپس قادیان آنے کے لیے تیار ہوا تو جناب مولوی صاحب موصوف نے ہی مجھے کٹک میں باصرار ٹھہرا لیا اور پھر سونگھڑہ کے سالانہ جلسہ میں بطور لوکل (مربی) کے مجھے کام پر لگانے کا فیصلہ کیا اور پھر جب چھ ماہ بعد میں اڑیسہ سے واپس قادیان آنے لگا تو شہر کندرا پاڑا میں جانے اور (دعوت الی اللہ) کرنے کی مجھے خاص فرمائش کی چنانچہ یہ عاجز ان کی تحریک پر وہاں گیا اور پھر وہیں پر مستقل مرکز بنا کر اڑیسہ میں قریباً سات سال متواتر (دعوت الی اللہ) کرتا رہا اور وہاں پر میری شادی کا باعث بھی جناب مولوی صاحب ہی کی ذات تھی کیونکہ یہاں پر جماعت احمدیہ انہی کی (دعوت الی اللہ) سے قائم ہوئی تھی اور وہ چاہتے تھے کہ یہ جماعت مزید ترقی کرے۔ میری شادی کے بعد کئی بار میری درخواست پر کندرا پاڑا تشریف لے گئے اور معائنہ کر کے خوش ہوئے چنانچہ ایک بار جناب مولوی عبدالغفور صاحب مربی سلسلہ عالیہ کے اڑیسہ تشریف لے جانے پر کندرا پاڑا میں ایک مناظرہ کے متعلق بات چیت شروع ہوئی تو بڑے زور سے تائید کی بلکہ خود شامل ہو کر اپنی صدارت میں مناظرہ کرایا جس کے نتیجہ میں جناب مولوی سید محمد شمیم صاحب ہیڈ مولوی ہائی سکول کندرا پاڑا احمدی ہوگئے۔

حضرت مسیح موعود کی کتب اور ملفوظات کے اتنے شیدائی تھے کہ باقاعدہ احمدیہ لائبریری رکھنے کے علاوہ ایک بار خواہش کر کے اپنے دیوان خانہ کی دیواروں پر پختہ رنگوں سے حضرت مسیح موعود کے الہامات اور فارسی اور اردو اشعار مجھ سے خوشخط لکھوائے، ایک مہینہ تک یہ عاجز لکھتا رہا جو کہ آج تک بطور یادگار قائم ہیں اور ہر ایک ان سے ملنے والا ملفوظات کو پڑھ کر فیض حاصل کرتا اور آپ خود بھی دیکھ کر بہت خوش ہوتے۔

1928ء میں جب آپ کٹک کے ایک ٹریننگ سکول کے ہیڈ ماسٹر تھے تو آپ کے مکان پر حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحب سیلون سے واپسی پر کٹک اترے تو اس قدر خوش ہوئے کہ پھولے نہ سماتے تھے اور فوراً جماعت کے ایک فوٹو کا انتظام کیا تا کہ حضرت مفتی صاحب کی آمد کی یادگار رہے۔

قرآن کریم کا درس دیتے تو ایسی عمدگی سے بیان فرماتے اور محنت سے تفسیر کرتے کہ قادیان شریف کے درسوں کا نظارہ سامنے آجاتا۔ آپ کے دستر خوان پر مہمانوں کی کثرت رہتی تھی مگر مہمانوں کے استقبال اور ان کی خدمت کے لیے ان کے استقلال میں کبھی فرق نہ آتا، اپنے اور بیگانے سے ایسی منکسر المزاجی، خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آتے تھے کہ وہ آپ کے اخلاق کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکتا تھا۔ جماعت کے مساکین اور بیوگان کی خبر گیری اور امداد میں آپ کا مال اور وقت ہر دم وقف تھا، ان کے لیے آپ بمنزلہ مہربان ماں باپ کے تھے......

اڑیسہ کے طول وعرض میں جہاں بھی یہ عاجز (دعوت الی اللہ) کے لیے گیا وہاں ہی مدرسین و دیگر معززین نے اول مولوی صاحب کا حال پوچھا اور تعلیم یافتہ لوگ آپ کی تعریف میں رطب اللسان پائے......''

(الفضل 17 فروری 1947ء صفحہ 5)

آپ کی اہلیہ کا نام محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ تھا، (ریویو آف ریلیجنز مئی 1941ء صفحہ 47) وہ بھی ایک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ کی کوئی اولاد نہیں تھی۔

☆............☆............☆

پاکستان رائٹرز گلڈ

پاکستان کے ادبی اداروں میں پاکستان رائٹرز گلڈ کا نام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس ادارے کا قیام 30 جنوری 1959ء کو کراچی میں عمل میں آیا اور بابائے اردو مولوی عبدالحق اس کے پہلے رکن بنے۔

پاکستان رائٹرز گلڈ کے قیام کے وقت اس کے اغراض ومقاصد یہ بتائے گئے تھے۔

(1) ایسے حالات و اسباب کے فروغ کا اہتمام کرنا جو خیالات کے آزادانہ اظہار و ابلاغ کے ضامن ہیں۔

(2) لکھنے والوں کے مفادات کو بحیثیت طبقہ تحفظ دینا تاکہ وہ پاکستانی ادب میں خدمات آزادی سے اور بلاخوف وخطر پیش کریں۔

(3) ارکان گلڈ کو ادبی تخلیقات کی اشاعت کے سلسلے میں مطلوبہ امداد اور سہولت مہیا کرنا۔

(4) پاکستانی تصانیف کو دنیا بھر میں متعارف کرانے کی غرض سے پاکستانی ادبی تخلیقات کی بیرون ملک طباعت و اشاعت کا اہتمام کرنا۔

(5) ارکان پر مشتمل ادبی وفود کو غیر ممالک میں بھجوانے کا اہتمام کرنا۔

(6) کاپی رائٹ ایکٹ یا متعلقہ قانونی دفعات ایسی ترمیمات کی سفارش کرنا اور انہیں نافذ کروانا جن سے ادبی کاوشوں اور سرگرمیوں کے لئے حق الخدمت کو معاوضے کے طور پر مصنفوں کو حاصل ہونے والے مالی مفادات کو مکمل قانونی تحفظ مل سکے اور انہیں اظہار خیال کی مکمل آزادی کی ضمانت حاصل ہو سکے۔

(7) (الف) اسی قسم کے دیگر بین الاقوامی اداروں کے ساتھ الحاق قائم کرنا بشرطیکہ وہ ادارے سیاسی بنیاد پر قائم نہ ہوں اور وہ کسی طرح پاکستان کے قومی مفادات سے متصادم نہ ہوں (ب) ملک کے دوسرے ادبی اور ثقافتی اداروں کو اپنے ساتھ ملانا اور حسب ضرورت ان کی مالی اعانت کرنا۔

(8) گلڈ کے وسائل یا دیگر ذرائع سے ضرورت مند ادیبوں یا ان کے کنبوں کو مالی امداد مہیا کرنا۔

جب ان اغراض ومقاصد کے ساتھ پاکستان رائٹرز گلڈ کا قیام عمل میں آیا تو ان کی بڑی پذیرائی ہوئی۔ پاکستان کے طول وعرض کے تقریباً سبھی معتبر ادیب اور شاعر اس ادارے کے رکن بنے۔ رائٹرز گلڈ کے زیر اہتمام متعدد ادبی انعامات کا آغاز بھی ہوا۔ جو ملک کے سب سے بڑے اور سب سے اہم ادبی انعام قرار پائے۔

☆............☆............☆

مکرم حافظ سید شاہد احمد صاحب

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا 63واں جلسہ سالانہ 2014ء

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجیریا کو 63واں جلسہ سالانہ 26 تا 28 دسمبر 2014ء کو بمقام جامعہ احمدیہ، الارو نائیجیریا منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

پہلا دن

26 دسمبر 2014ء کو دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ بعد نماز فجر معلم عبدالفتاح ایڈوں صاحب نے دعا کی اہمیت پر درس قرآن کریم دیا۔ اس کے بعد جلسہ کی تیاری اور ناشتہ کا انتظام تھا۔

تربیت سیمینار:

صبح ساڑھے 10 بجے تربیت سیمینار کا آغاز ہوا۔ جس کی صدارت مکرم عبدالخالق نیر صاحب مشنری انچارج نائیجیریا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ کے بعد صدر مجلس نے ابتدائی کلمات کہے۔ پہلی تقریر مکرم اے۔ ایف۔ کے آوپیبن صاحب نے اور دوسری تقریر مکرم ندیم احمد وسیم صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ اس کے بعد حاضرین نے مقررین سے سوالات کئے اور مقررین نے ان سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر پر صدر مجلس نے دعا کروائی اور یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

نماز جمعہ و نماز عصر محترم الحاجی ڈاکٹر مشہود۔ اے۔ فشولا صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد کھانے کا انتظام تھا۔

شام ساڑھے 4 بجے جلسہ سالانہ کے پہلے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے کی۔ اس اجلاس سے قبل لوائے احمدیت مکرم عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا اور نائیجیریا کا قومی پرچم مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے لہرایا۔ جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

نظم کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب نائیجیریا مکرم عباس اروبینی صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا جو پیغام احباب جماعت احمدیہ نائیجیریا کو بھجوایا اس کا خلاصہ اس طرح ہے کہ

''مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ جماعت احمدیہ نائیجیریا اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ اس موقعہ کی مناسبت سے میں آپ کی توجہ اپنے اس خطبہ کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں جس میں میں نے جماعت احمدیہ عالمگیر کو اپنے محاسبہ کی طرف توجہ دلائی تھی کہ وہ اس محاسبہ کے ذریعہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں لانے والے ہوں اور تقویٰ اختیار کرتے ہوئے دنیا میں مثالی مومنوں کی صف میں شامل ہونے والے ہوں۔''

''جماعت کے سب احباب کو ہمیشہ حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ آپ ہی ہیں جنہوں نے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے تمام احکامات تفصیل سے ہمارے لئے بیان فرمائے ہیں۔ اس لئے اس جلسہ کے دنوں میں آپ میں ایک پاک تبدیلی آنی چاہئے۔ نیز یہ محاسبہ بھی ہونا چاہئے کہ کیا حضرت اقدس مسیح موعود جو پاک تبدیلی ہم میں دیکھنا چاہتے تھے وہ اس جلسہ کی وجہ سے ہم میں رونما ہوئی ہے یا نہیں۔''

''جھوٹ سے اجتناب کریں اور دینی امور پر دنیاوی امور حاوی نہ ہونے پائیں۔ اپنے ماں باپ کا ادب کریں اور ہر ایک امر میں جو دینی احکام کے خلاف نہ ہو ان کی اطاعت کریں۔ آپ سب کا اپنے اہل وعیال سے مثالی تعلق ہونا چاہئے، میاں بیوی کے تعلقات ہر آن شرائط بیعت کی پاسداری کرتے ہوئے گزرنے چاہئیں۔ دنیاوی معاملات میں بھی میل جول اچھا ہونا چاہئے۔ غیبت سے پرہیز کریں۔''

''میں آپ کو یہ بھی کہنا چاہتا ہوں میرے خطبات اور خطابات کو باقاعدگی سے سنا کریں اس سے آپ کا خلافت سے تعلق مضبوط ہوگا۔ نیز اپنی اولادوں کو بھی اس بارے میں بتایا کریں تا ان کا بھی خلافت سے سچا اور پکا تعلق قائم ہو۔ کیونکہ فی زمانہ خلافت سے تعلق سے ہی انسان کامیابی پا سکتا ہے۔''

''(دعوت الی اللہ) پر توجہ دیں۔ کیونکہ اس وقت ہم (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ سے بھی لوگوں کے دلوں کو جیت سکتے ہیں اور (دعوت الی اللہ) میں آپ کا اپنا نمونہ سب سے اہم ہے۔ اس لئے اپنے نمونوں کو مثالی بنائیں تا لوگ اس پاک تبدیلی کی وجہ سے جو آپ میں پیدا ہوئی ہے اس طرف آئیں۔''

نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تحریری پیغام کے آخر میں احباب جماعت کو فرمایا کہ

''اس وقت دنیا میں بہت فساد برپا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے بھی میں آپ کی توجہ دعا کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ ان ایام میں خاص طور سے دعاؤں پر توجہ دیں۔ خدا تعالیٰ جلد ساری دنیا میں جماعتی حالات بہتر کر دے۔ خدا تعالیٰ ہر آن آپ سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین''

اس پیغام کا مکمل ترجمہ ہاؤسا اور یوروبا زبانوں میں بھی کر کے حاضرین کو سنایا گیا۔ اس کے بعد صدر مجلس نے ابتدائی کلمات کہے۔ جس میں صدر مجلس نے جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد کی بابت حاضرین کو بتایا۔ اس اجلاس میں ایک تقریر تھی جو مکرم عبدالعظیم صاحب مربی سلسلہ نے کی جس کا عنوان ''Khilafat and Global Peace.'' تھا۔ اس تقریر کا خلاصہ دو مقامی زبانوں ہاؤسا اور یوروبا میں بھی کیا گیا۔

اس کے بعد صدر مجلس نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی اور یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ سالانہ کا دوسرا دن

صبح 10 بجے جلسہ کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے کی۔ معزز مہمانان کرام کا تعارف کروایا گیا اور انہیں سٹیج پر آنے کی دعوت دی گئی۔

اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد عربی قصیدہ پڑھا گیا اور نظم کے بعد صدر مجلس نے ابتدائی کلمات کہے۔

اس اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر سعید تہیمی صاحب نیشنل سیکرٹری دعوۃ الی اللہ نائیجیریا نے کی۔ جس کا عنوان تھا ''Politics, Social Justice and Global Peace The Dilemma of Religion.'' اس کے بعد دوسری تقریر مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے کی جس کا عنوان تھا ''Social Justice and Sustainable Development.'' ہر دو تقاریر کا مقامی زبانوں ہاؤسا اور یوروبا میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد معزز مہمانان نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ اس اجلاس میں لیگوس (Lagos State) سٹیٹ۔ اویو (Oyo State) سٹیٹ، کوار سٹیٹ سے شریعہ کورٹ آف الورین کے گرینڈ قاضی مکرم جسٹس ایس۔ او۔ محمد صاحب اور اوگوں (Ogun State) کے گورنرز کے نمائندوں کے علاوہ مختلف مسالک کے چیف ائمہ کرام اور حکومتی افسران نے شرکت کی۔

اس کے بعد صدر مجلس نے سب معزز مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد شریعہ کورٹ آف الورین کے گرینڈ قاضی مکرم جسٹس ایس۔ او۔ محمد صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔ اسی دوران معزز مہمانوں نے جماعت احمدیہ کی طرف سے لگائی گئی نمائش کا معائنہ کیا بعد ازاں مہمانوں کے اعزاز میں الگ مارکی میں کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

دوپہر اڑھائی بجے نماز ظہر وعصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد نکاحوں کے اعلانات مکرم مشنری انچارج نائیجیریا نے کئے۔

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

شام ساڑھے 4 بجے دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس کی صدارت مکرم عیسیٰ احمد صاحب صدر جماعت کیمرون نے کی۔ اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ قصیدہ کے بعد صدر مجلس نے ابتدائی کلمات کہے۔ اس اجلاس میں ایک تقریر ہوئی۔ جو مکرم عبداللطیف بصاری صاحب نے کی جس کا عنوان تھا "Democracy, Good Governance and The Nigerian People in 2015 - our Responsibility."

اس تقریر کا بھی مقامی زبانوں ہاؤسا اور یوروبا میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اس کے بعد صدر مجلس نے اپنے اختتامی کلمات کہے اور اختتامی دعا کروائی اور اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ رات ساڑھے سات بجے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کی گئیں۔ اس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔ بعد ازاں مجلس سوال وجواب ہوئی۔

جلسہ سالانہ کا تیسرا دن

صبح 8 بجے جلسہ سالانہ کے آخری دن کے اجلاس کی صدارت محترم امیر صاحب نائیجیریا نے کی۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔

قصیدہ کے بعد اس اجلاس میں ایک ہی تقریر تھی جو مکرم الحاجی عبدالعزیز صاحب نائب امیر ساؤتھ ویسٹ نے کی جس کا عنوان تھا۔ "LOVE FOR ALL, HATRED FOR NONE" اس تقریر کے بعد اس اجلاس کے مہمان خصوصی یونیورسٹی آف الورین کے وائس چانسلر مکرم پروفیسر عبدالغنی حنبلی صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے اختتامی کلمات کہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قادیان دارالامان کے جلسہ سالانہ سے آخری دن کے اختتامی خطاب کو براہ راست مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ میں دکھانے اور سنوانے کا انتظام کیا گیا اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ قادیان کی اختتامی دعا کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ نائیجیریا کا 63 واں جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ کی حاضری 49 ہزار 246 رہی۔ اس جلسہ میں 5 ممالک گھانا، ریپبلک آف بینن، اکٹوریل گنی، کیمرون اور چاڈ کے وفود نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لجنہ جلسہ گاہ میں تمام پروگرام براہ راست دکھانے کا بھی انتظام کیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے دوران مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کی طرف سے ''جلسہ ریڈیو'' کا بھی انتظام کیا گیا تھا جس کے ذریعہ سے تمام جلسہ کی کارروائی براہ راست انگریزی، ہاؤسا اور یوروبا زبانوں میں نشر ہوتی رہی۔ جلسہ کی کارروائی کے بعد ان تین زبانوں کے علاوہ فرنچ اور عربی زبانوں میں بھی براہ راست پروگرام نشر کئے جاتے رہے۔ نیز اس ریڈیو کی رینج ''الاروٹاؤن'' تک تھی۔ اس ریڈیو کے ذریعہ بھی غیر از جماعت احباب کی ایک کثیر تعداد کو اس جلسہ کی کارروائی سے استفادہ کی توفیق ملی۔

آخر پر مولا کریم سے دعا ہے کہ وہ آئندہ بھی ہمیں اپنے فضل اور رحم سے ان امور کو بہتر طریق پر انجام دینے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور اپنی تائید ونصرت کے نشان آئندہ بھی ہمیں اسی طرح سے دکھاتا چلا جائے۔ آمین

مکرم مرزا الیاس احمد وقار صاحب

میری امی جان محترمہ سعیدہ ناصرہ صاحبہ

میری امی جان سعیدہ ناصرہ صاحبہ 1941ء میں پیدا ہوئیں اور 22 نومبر 2013ء کو ہمارے لئے اپنی شفقتوں اور دعاؤں کا خزانہ چھوڑ کر اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔

خاندان میں احمدیت

آپ ضلع اوکاڑہ میں ایک جگہ گیمبر کے ایک پیر جھنڈے شاہ صاحب کی پوتی سکینہ بی بی کے بطن سے پیدا ہوئی تھیں اور میاں عبدالحکیم صاحب کی پوتی تھیں۔ میاں عبدالحکیم صاحب نے 1924ء میں بیعت کی تو مخالفت گھر سے ہی شروع ہوگئی۔ ان کے بیٹے محمد شفیع صاحب جو کہ پولیس میں ملازم تھے نے سخت ردعمل دکھایا اور نت نئے طریق سے اپنے باپ کو ایذا دیتے یہاں تک کہ پتھر بھی مارے۔ محمد شفیع صاحب امی جان کے والد تھے۔ ایک بار سکینہ بی بی (نانی جان) نے کہا مجھے تو احمدیت سچی لگتی ہے۔ کیونکہ مخالفت تو صرف سچوں کی ہی ہوتی ہے تو محمد شفیع (نانا جان) نے کہا کہ آج یہ بات کی ہے آئندہ یہ بات کی تو تمہارے لئے اچھا نہیں ہوگا۔ 1930ء میں نجانے دل میں کیا آیا کہ قادیان چلے گئے اور جب واپس آئے تو خدا کے فضل سے احمدی تھے۔ پھر سچائی کی وہ لگن لگی کہ محکمہ پولیس کی نوکری چھوڑ دی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کے قادیان چلے گئے اور وہاں سے حکمت کا آغاز کیا اور حکیم محمد شفیع کے نام سے مشہور ہوئے۔ میاں عبدالحکیم صاحب جو کہ امی جان کے دادا جان تھے، موصی تھے ان کی قبر بہشتی مقبرہ قادیان میں ہے۔ امی جان کے والد محترم حکیم محمد شفیع صاحب 1947ء تک قادیان میں ''لاہوریا دواخانہ'' کے نام سے حکمت کرتے رہے اور قادیان محلّہ دارالبرکات میں مقیم تھے۔ انھوں نے بھی وصیت کی اور ربوہ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

امی جان کی شادی 1963ء میں چک نمبر 7MB ضلع خوشاب کے صدر جماعت مرزا احمد دین صاحب کے بڑے بیٹے اور مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب کے بڑے بھائی مرزا مختار احمد بیگ صاحب سے ہوئی۔

خلافت سے محبت

امی جان کو خلافت سے بہت لگاؤ تھا۔ جب ہم بہت چھوٹے تھے تو امی جان ہمیں گود میں بٹھا کر ہاتھ پکڑ کر حضور کو دعائیہ خط لکھواتی تھیں اور جب بڑے ہوگئے تو بہت یاد سے خط لکھنے کی تلقین کرتی تھیں۔

ایک بار امی جان دفتر وقف جدید دوائی لینے گئیں، واپس آکر ابو جان سے کہنے لگی کہ مرزا طاہر احمد صاحب ضرور خلیفہ بنیں گے۔ کہنے لگی کہ آج جب دوا لینے گئی تو میاں طاہر صاحب کے اردگرد نور ہی نور تھا اور وہ اس نور میں بیٹھے تھے۔

1979ء سے ہمارے گھر کی حالت مالی مشکلات کے باعث کافی بگڑ گئی تھی۔ والد صاحب پر ایک جماعتی کیس ہوگیا تھا جس کی وجہ سے وہ سرکاری جاب تو کرتے تھے مگر انھیں تنخواہ نہ ملتی تھی۔ اس طرح سے مالی مشکلات کا ایک پہاڑ کھڑا ہو گیا تھا۔ ان حالات میں بھی انتہائی صبر و شکر سے وقت گزارا، کبھی والد صاحب سے کوئی ذاتی فرمائش نہ کی۔ خلیفہ وقت کی طرف سے اٹھنے والی ہر تحریک میں 10,5 روپے دے کر ہی سہی، حصہ ضرور لیتی تھیں۔ جب سے mta کا اجراء ہوا تب سے آخری ایام تک خطبہ جمعہ بہت التزام سے سنتی تھیں۔

ہر حال میں صبر و شکر

جب گھر کے حالات مالی تنگی سے بہت خراب ہوگئے تو لوگوں کے گھروں میں کام کر کے والد محترم کا ساتھ نبھایا۔ ایک دفعہ ہمارے اپنے ہی خاندان کے ایک فرد نے امی جان سے کہا کہ تمہارے بھائی کافی امیر ہیں تم ان کو چھوڑ کر ان کے پاس کیوں نہیں چلی جاتی تو امی جان نے کہا میں اچھے وقت میں اس کی ساتھی تھی تو آج تنگی میں ان کو چھوڑ نہیں سکتی۔ میرا مولا مجھے جس حال میں بھی رکھے میں خوش ہوں۔ کبھی تو اچھا وقت بھی آئے گا میں اپنا گھر تباہ نہیں کروں گی۔

تربیت اولاد

امی جان کو اولاد کی تربیت کی بہت فکر رہتی تھی۔ راتوں کو اٹھ کر دعائیں کرتیں، تہجد پڑھتی تھیں۔ دعائیں یاد کرواتیں، ہمارے ساتھ ملکر گھر میں کھیلتی تھیں۔ آج ہم برملا کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے امی، ابا ہمارے دوست تھے۔ انہوں نے گھر کے ماحول کو خوب دوستانہ رکھا تھا۔

چونکہ ہم کرایہ کے مکان میں کبھی کسی محلّہ میں اور کبھی کسی محلّہ میں رہے۔ کہیں مستقل نہیں رہے، اس لئے امی جان کے پاس کوئی جماعتی عہدہ تو کبھی نہیں رہا مگر انھیں ہمارے متعلق بہت فکر رہتی تھی۔ شروع میں جب ہم بھائیوں کو سائقین کی ذمہ داریاں ملیں تو ہر بار بہت خوش ہوتی تھیں۔ پھر سائقین سے آگے تو ان کی دعاؤں اور خدا کے فضل سے خدمت دین کے میدان تھے جو ہمارے منتظر تھے۔

ہمارا صبح کا ناشتہ نماز فجر اور تلاوت قرآن سے مشروط ہوتا تھا۔ اگر کوئی تلاوت نہ کرتا تو سکول بھوکا جانا پڑتا۔ واپس آکر بھی پہلے تلاوت کرنا ہوتی تھی پھر بعد میں کھانا ملتا تھا۔ بالکل فکر نہ کرتیں کہ بچہ صبح سے بھوکا ہے۔ تربیت کے معاملہ میں کبھی اپنی ممتا کو آڑے نہ آنے دیتیں۔

رات کو ہم سب سے نمازوں کے نام لے لے کر پوچھا کرتی تھیں کہ فجر پڑھی، ظہر پڑھی وغیرہ۔ ہر روز رات کو ہم سب کو صحن میں کھڑا کر دیتیں کہ اونچی آواز میں دعائیں دہراؤ۔ جو جو بچہ دعائیں دہرا لیتا وہ کھانا کھا لیتا۔ امی جان ہر روز صبح نماز اور تلاوت سے فارغ ہوکر اونچی آواز میں نظمیں پڑھتی جاتیں اور ساتھ ساتھ گھر کے کام کرتی جاتیں۔

امی جان کی شدید خواہش تھی کہ اپنا ایک بیٹا ضرور وقف کریں۔ امی جان نے اللہ تعالیٰ سے وعدہ کر رکھا تھا کہ اپنا ایک بیٹا ضرور اس کی راہ میں وقف کریں گی۔ باری باری بڑے تینوں بھائی میٹرک کرتے گئے اور امی جان کا وعدہ پورا نہ ہوسکا، وہ زندگی وقف کرنے پر مانتے نہ تھے۔

جب میں دسویں کلاس میں آیا تو امی جان نے اپنا دن رات مجھ پر صرف کر دیا مجھے اپنی گود میں ڈال کر میرے سر پر ہاتھ پھیرتی جاتیں اور ساتھ ساتھ یہ کہتی جاتیں کہ میرا بیٹا وقف کرے گا، مربی بنے گا، ماں کا وعدہ پورا ہوگا، ماں بخشی جائے گی۔ یہ کام امی جان کا ہر دوسرے چوتھے دن کا ہوتا تھا۔ اور میں ہر بار امی جان کو کہتا ''امی آپ کا کوئی اور پانچواں بیٹا بھی ہے'' امی جان کہتی کہ نہیں ہے تو میں کہتا کہ ''پھر دعائیں کس کے لئے کرتی ہیں میں تو مربی نہیں بنوں گا''۔ میری آنکھوں نے کئی بار یہ نظارہ دیکھا کہ رات کو اچانک آنکھ کھلی تو دیکھا کہ امی جان سجدے میں پڑی ہیں اور رو رو کر اللہ سے معافی مانگ رہی ہیں کہ میں اپنا وعدہ پورا نہیں کرسکی تو مجھے معاف کر دے اور اس پر (خاکسار پر) اپنا فضل نازل فرما۔ بہرحال نہ امی جان نے دعائیں کرنا اور اللہ سے فضل مانگنا چھوڑا اور نہ میں نے انکار کرنا چھوڑا، یہاں تک کہ میں نے میٹرک پاس کر لیا اور کالج داخلہ کی تیاری زور و شور سے جاری کر دی۔ اِدھر جتنا جوش مجھ میں کالج داخلہ کا تھا اُدھر اتنی ولولہ انگیز دعائیں بھی جاری تھیں۔ اور میں نے کالج داخلہ فارم جمع کروادئے۔

پھر اچانک ایک دن صبح اٹھا تو میرے دل میں صرف ایک ہی بات تھی کہ میں مربی بنوں گا۔ میں نے کوئی خواب نہیں دیکھا اور نہ ہی کبھی مربی بننے کا سوچا تھا۔ پھر میرے دل نے یہ پلٹا نجانے کیسے کھایا تھا؟؟ یہ یقیناً امی جان کی اپنے مولا کے حضور کی جانے والی وہ عاجزانہ دعائیں تھیں جو رنگ لائی تھیں اور خدا کا وہ فضل تھا جو وہ مانگا کرتی تھیں۔ جب میں نے امی جان کو بتایا کہ میں کالج نہیں جاؤں گا بلکہ جامعہ جاؤں گا اور مربی بنوں گا تو امی جان کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا بہت خوش ہوئیں اللہ کا شکر بجالائیں۔ آج بھی امی جان کا وہ دمکتا ہوا چہرہ میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ ہمارے گھر میں ایک عید کا سماں تھا۔

جب آخری دفعہ امی جان بیمار ہوئیں تو میں نے فون کیا کہ میں ملتان سے ربوہ آرہا ہوں تو امی نے کہا تم ہرگز نہ آنا اب تم میرے نہیں بلکہ جماعت اور خلیفہ وقت کے ہو، وہیں رہو اور جماعت کے کام کرو بس میرے لئے دعا کرتے رہنا۔ مگر میں پھر بھی رخصت لے کر چلا گیا تو مجھ سے الگ ناراضگی کا اظہار کیا اور اہلیہ محترمہ سے الگ اور اسے کہا کہ اس نے میری بات تو مانی نہیں تم ہی اس کو آنے سے روکتی۔ اہلیہ نے کہا کہ میں بھلا ماں بیٹے کے درمیان کیسے آسکتی ہوں۔ میرا مربی سلسلہ بننا مجھے امی جان کے لئے خاص کر گیا۔ جو بات بھی میں کہہ دیتا مان لیتیں۔ یہاں میں اپنے والدین کی یہ خوبی بھی ذکر کردوں کہ جب سے خاکسار مربی سلسلہ بنا میرے والدین مجھے ادب دینے لگے حالانکہ میں گھر میں سب سے چھوٹا تھا۔ باوجود یہ کہ گھر میں پنجابی بولی جاتی تھی پھر بھی والد محترم نے کبھی مجھے ''تُو'' نہیں کہا بلکہ ہمیشہ ''تُوسی'' کہا۔ مجھے نہیں یاد کہ میرے جامعہ جانے سے لے کر تا دم وفات (بیس سال سے زائد عرصہ) امی جان مجھ سے کبھی کسی بات پر ناراض ہوئی ہوں۔

شوق عبادت

آخری بیماری میں بھی نیم بیہوشی کی حالت میں باجی اور اہلیہ محترمہ ان کو دعائیں دہراتی جاتیں اور امی پڑھتی جاتیں۔ چندہ جات میں امی جان کا چندہ والد محترم سے ہمیشہ زیادہ ہی رہا۔ لوگ اپنی امانتیں زیورات اور نقدی امی جان کے پاس رکھوا جاتے، امی جان ہر کسی کو اس کی امانت بحفاظت واپس کرتیں۔ یہ امی جان کا تعلق باللہ ہی تھا کہ امی کو علم تھا کہ ان کی وفات جب بھی ہوئی وہ جمعۃ المبارک کا دن ہوگا۔ 1984ء میں پہلی بار امی جان نے یہ بات بتائی تھی کہ ان کو خدا نے بتایا ہے کہ ان کی وفات جمعہ کو ہوگی۔

امی جان کی وفات سے کچھ ماہ قبل خاکسار کی اہلیہ نے بھی خواب دیکھی کہ خواب میں امی جان کی طبیعت اچانک بہت بگڑ گئی ہے اور سب پریشان ہیں تو ایک دم سے امی اٹھ کر بیٹھ جاتی ہیں اور کہتی ہیں ''لڑکیو پریشان کیوں ہو آج تو بدھ ہے اور میرے باپ نے میرے لئے دعا کی تھی کہ میری یہ بیٹی جمعہ کو فوت ہو اور یہ دعا قبول ہوچکی ہے''۔ میں جمعہ کو ہی فوت ہوں گی۔

امی جان بروز جمعۃ المبارک صبح پونے نو بجے کے قریب اپنے مالک حقیقی کے حضور پیش ہوگئیں۔

پسماندگان

اللہ تعالیٰ نے امی جان اور ابو جان کو چار بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ امی جان کی تربیت اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے آج ان کے چار بیٹے، بیٹیاں خدمت دین کی سعادت پا رہے ہیں۔ الحمدللہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی امی جان کی نیکیاں آئندہ بھی جاری رکھنے کی توفیق عطا کرتا چلا جائے اور امی جان سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے اعلیٰ علیّین میں جگہ سے نوازے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118892 میں امتہ الرفیق

زوجہ فلاح الدین قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/3 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلے 1500000 پاکستانی روپے یمن شرقی ربوہ 2۔حق مہر 3000 پاکستانی روپے 3۔نقد 2,00,000 پاکستانی روپے۔4۔زیور طلائی 18.350 گرام 65,500 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الرفیق گواہ شد نمبر 1۔منور نصیر احمد ولد محمد حیات جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 رشید علی ولد محمد علی

مسل نمبر 118893 میں حرا امتہ الکافی

بنت فلاح الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 26 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/3 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد ومنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 31 گرام 1,08,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حرا امتہ الکافی گواہ شد نمبر 1۔منور نصیر احمد ولد محمد حیات جنجوعہ گواہ شد نمبر 2 رشید علی ولد محمد علی

مسل نمبر 118894 میں مصور احمد قریشی

والد وسیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ٹریننگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہاسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ٹریننگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مصور احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاہ

مسل نمبر 118895 میں سنبل وسیم

بنت وسیم احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ٹریننگ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹریننگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 23,00 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ٹریننگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سنبل وسیم گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاہ ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 118896 میں محمد شریف

ولد کرم دین قوم کھوکھر پیشہ بے روزگار عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/25 محلّہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شریف گواہ شد نمبر 1 محمد رحیم الافضل ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد سربلند

مسل نمبر 118897 میں زباریہ مبارک

بنت مبارک احمد خان قوم رند پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 208 دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زباریہ مبارک گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد رند ولد احمد بخش خان گواہ شد نمبر 2۔مبارک احمد خان ولد احمد بخش خان

مسل نمبر 118898 میں بشریٰ بیگم طور

زوجہ منصور احمد خالد طور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30 کوارٹر صدر انجمن صدر شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 2000 پاکستانی روپے 2۔زیور طلائی 108.470 گرام 350000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم طور گواہ شد نمبر 1۔منصور احمد خالد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2۔نوید احمد کاشف ولد منصور احمد خالد

مسل نمبر 118899 میں عتیقہ عبدالحیٔ

بنت عبدالحیٔ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7156 دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عتیقہ عبدالحیٔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحیٔ ولد مبارک علی گواہ شد نمبر 2 عبدالنور ولد عبدالحیٔ

مسل نمبر 118900 میں شمسہ کنول

بنت محمد ارشد قوم ملک پیشہ استاد عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/2 باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمسہ کنول گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وارث ولد حسن محمد ولد گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد نذیر محمد

مسل نمبر 118901 میں عتیقہ سحر باجوہ

بنت طاہر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 71/B محلّہ ناصر آباد ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عتیقہ سحر باجوہ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد مبشر ولد محمد ریاض ناصر گواہ شد نمبر 2 میر رضوان اللہ ولد میر نعیم اللہ

مسل نمبر 118902 میں خالدہ پروین

زوجہ محمد رفیع قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 233/C دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 15,000 پاکستانی روپے 2۔زیور گولڈ 2.5 تولہ 100000 پاکستانی روپے 3۔نقد کیش 275000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 4,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد راجہ بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 118903 میں محمد ادریس

ولد محمد فاضل قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/8 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گھر 10 مرلہ 4600000 پاکستانی روپے دارالفتوح شرقی اس وقت مجھے مبلغ 8,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت RENT HOU مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ادریس گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس ولد راجہ بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 118904 میں شاہدہ پروین

زوجہ ادریس احمد قوم آرائیں پیشہ ہنر مندی مزدوری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3,000 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1ادریس احمد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 علیم احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 118905 میں کوثر ناہید

زوجہ علیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 2 تولہ ......2۔حق مہر 25,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کوثر ناہید گواہ شد نمبر 1ادریس احمد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 حافظ شکیل الرحمان ولد ادریس احمد

مسل نمبر 118906 میں عطیۃ الشافی

بنت منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی عثمان والا ضلع چنیوٹ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 28/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الشافی گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 احتشام احمد ولد منور احمد شاہد

مسل نمبر 118907 میں ذوالفقار علی

ولد محمد اصغر قوم شیخ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-600 مصطفٰے آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/03/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 16,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذوالفقار علی گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد محمد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری غلام رسول

مسل نمبر 118908 میں اصغر علی علوی

ولد سردار محمد اعوان طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر61 سال بیعت 1972ء ساکن P-180 مسلم ٹاؤن فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/04/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ AGR.LAND 29 11 3000000 PAKISTANI RUPEES CHAK 68/RB ,2۔ HOUSE 15 MARLA 7500000 PAKISTANI RUPEES FAISAL ABAD اس وقت مجھے مبلغ 1,00,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اصغر علوی گواہ شد نمبر 1 نور محمد ولد اصغر علی علوی گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد ایم فضل کریم

مسل نمبر 118909 میں کرن شکیل

بنت شیخ محمد شکیل قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 105-4-51 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔گولڈن چین 0.5 تولہ......2۔ٹاپس 3 گرام ......اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کرن شکیل گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد شکیل ولد شیخ محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 118910 میں مرزا مشتاق احمد

ولد مرزا محمد یعقوب قوم مغل پیشہ دکان دار عمر56 بیعت پیدائشی احمدی ساکن P-381 رسول نگر فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31/12/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مشترکہ 10 مرلہ 30,00,000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 10,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مرزا مشتاق احمد گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر ولد مظفر الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد عبدالحمید

مسل نمبر 118911 میں شبیر حسین

ولد ہدایت اللہ قوم راجپوت پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر53 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 909 بلاک نمبر 28 سمن آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شبیر حسین گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد ولد شبیر حسین گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی سیفی

مسل نمبر 118912 میں ثوبیہ برکت

بنت برکت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ گلاب سنگھ فیکٹری ایریا فیصل آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/09/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثوبیہ برکت گواہ شد نمبر 1 پرویز احمد ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 علی رضا ولد غلام مرتضٰی

مسل نمبر 118913 میں منیب طاہر

ولد طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر24 بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-27 ھاؤسنگ کالونی فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیب طاہر گواہ شد نمبر 1 حسان محمود ولد زاہد محمود شیخ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 118914 میں قراۃ العین

زوجہ ساجد خلیل قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر26 بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121 ج ب گوکھووال ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور طلائی 10 تولہ......2۔حق مہر 3,00000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 رانا لقمان احمد انجم ولد داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 118915 میں بشارت احمد

ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر54 بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 رب کرتار پور ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 6.75 مرلہ 10,00,000 پاکستانی روپے 2۔زرعی زمین 14 کنال 625,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 80,000 پاکستانی روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 کاشف مدثر ولد مدثر احمد ساجد

مسل نمبر 118916 میں صغراں بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر75 بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275 رب کرتار پور ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 1.5 کنال 70000 پاکستانی روپے 2۔حق مہر 30000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی

1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صغراں بی بی گواہ شد نمبر1 محمد امین ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر2 کاشف مدثر ولد مدثر ساجد

مسل نمبر 118917 میں ثناء اللہ

بنت عبیداللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 417/C بٹالہ کالونی فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء اللہ گواہ شد نمبر1 عبیداللہ ولد محمد یوسف مختار گواہ شد نمبر2 نذیر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 118918 میں انعم شہزادی

بنت محمد نواز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف آباد کالونی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انعم شہزادی گواہ شد نمبر1 محمد عثمان ولد محمد نواز گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 118919 میں بشیراں بی بی

زوجہ منور احمد اٹھوال قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر66 بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ 70000 پاکستانی روپے ٹوبہ ٹیک سنگھ، 2۔ چاندی 5 تولہ 7 3 0 پاکستانی روپے، 3۔ زیور طلائی 2 تولہ 94000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر1 محمد امجد ولد منور احمد اٹھوال گواہ شد نمبر2 محمد اکبر ولد منور احمد اٹھوال

مسل نمبر 118920 میں ساجدہ پروین

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر44 بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف آباد کالونی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 3 تولہ 141000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 4,600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر1 رشید احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2 عزیز احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 118921 میں نگینہ یاسمین

زوجہ عبدالباسط ساجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر42 بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر1 النور ٹاؤن نئی آبادی علی پور اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 27 2 گرام ...... 2۔ حق مہر 25000 پاکستانی روپے 3۔ مکان ترکہ والد...... اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگینہ یاسمین گواہ شد نمبر1 عبدالباسط ولد عبدالحکیم گواہ شد نمبر2 ناصر احمد ولد عبدالاحد بشارت

مسل نمبر 118922 میں کاشف احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ بے روزگار عمر45 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 424 گلی نمبر 15 شہزاد ٹاؤن اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف احمد گواہ شد نمبر1 شمس جمیل احمد طاہر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر2 ملک محمد کریم ولد ملک محمد سلیم

مسل نمبر 118923 میں حافر احمد

ولد کاشف احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 424 گلی نمبر 15 شہزاد ٹاؤن اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافر احمد گواہ شد نمبر1 شمس جمیل احمد طاہر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر2 ملک محمد کریم ولد ملک محمد سلیم

مسل نمبر 118924 میں عاسل احمد

ولد کاشف احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 424 گلی نمبر 15 شہزاد ٹاؤن اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاسل احمد گواہ شد نمبر1 شمس جمیل احمد طاہر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر2 ملک محمد کریم ولد ملک محمد سلیم

مسل نمبر 118925 میں عزیزہ فرحت

زوجہ محمد اکبر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر52 بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک شہزاد محلّہ نیومل شرقی اسلام آباد ضلع اسلام آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی۔ اس وقت مجھے مبلغ 20,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت پنشن+ کرایہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عزیزہ فرحت گواہ شد نمبر1 محمد امین ولد حکیم محمد اجمل گواہ شد نمبر2 فہد احمد سید ولد سید بشارت احمد

مسل نمبر 118926 میں شاہد محمود جوئیہ

ولد نذر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ ڈرائیور عمر33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/27 ماڈل ٹاؤن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود جوئیہ گواہ شد نمبر1 محمد اسداللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف گواہ شد نمبر2 خرم خالد منہاس ولد محمد خالد منہاس

مسل نمبر 118927 میں اظفر منیر شاد

ولد عبدالشکور شاد قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر43 بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-61 سینٹرل گورنمنٹ ھاؤسنگ سوسائٹی کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 90,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظفر منیر شاد گواہ شد نمبر1 شیخ وسیم احمد ولد شیخ محمود احمد گواہ شد نمبر2 فہیم احمد گوہر ولد وسیم احمد گوہر

مسل نمبر 118928 میں امتہ الرقیب

زوجہ منور احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر34 بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-518 گلی نمبر 3, 6-A شاہ لطیف ٹاؤن کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/02/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرقیب گواہ شد نمبر1 منور احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد چٹھہ ولد فضل احمد چٹھہ

مسل نمبر 118929 میں امتہ المتین

زوجہ سید علیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر55 بیعت پیدائشی احمدی ساکن 26/558 کینٹ بازار ڈرگ روڈ کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/11/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ زیور طلائی 13.10 تولہ 3,72000 پاکستانی روپے 2۔ حق مہر 15000 پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1,500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر1 سید علیم احمد ولد سید سعید احمد گواہ شد نمبر2 محمد لطیف شاہد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 118930 میں حسینہ بی بی بلوچ

بنت عبدالکریم بلوچ قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-24 شیٹ 25 ماڈل کالونی کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حسینہ بی بی بلوچ گواہ شد نمبر1 عبدالکریم بلوچ ولد حاجی احمد بلوچ گواہ شد نمبر2 محمد اسد اللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر 118931 میں حمامہ وسیم احمد

بنت شیخ وسیم احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-59 بلاک 5 گلشن اقبال کراچی ضلع کراچی ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمامہ وسیم احمد گواہ شد نمبر1 سید نعمان مبشر احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر2 شیخ محمد افتخار الدین ولد شیخ فلاح الدین محمد عمر

مسل نمبر 118932 میں رضوان احمد

ولد مرزا جمیل احمد قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 بیعت پیدائشی احمدی ساکن عمران کالونی گلی نمبر 11 گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 15,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر1 لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر2 کاشف محمود ولد منور احمد

مسل نمبر 118933 میں فائقہ خالد

بنت مرزا خالد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایم ٹی اے ڈرائی کلنیرز اسلامیہ پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔فائقہ خالد گواہ شد نمبر1 مرزا خالد احمد ولد محمد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر2 لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 118934 میں فائزہ خالد

بنت مرزا خالد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایم ٹی اے ڈرائی کلینرز اسلامیہ پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ خالد گواہ شد نمبر1 مرزا خالد احمد ولد محمد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر2 لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 118935 میں شوکت ناصر

زوجہ ناصر کمال ورک قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈی سی روڈ امیر پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔زیور طلائی 5 تولہ...... 2۔حق مہر 25000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شوکت ناصر گواہ شد نمبر1 ناصر کمال ورک ولد چوہدری کرامت اللہ ورک گواہ شد نمبر2 لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 118936 میں فائزہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 15 بیعت پیدائشی احمدی ساکن تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ یوسف گواہ شد نمبر1 صابر حسین ولد محمد یعقوب عالم گواہ شد نمبر2 محمد انصر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 118937 میں طاہر یونس

ولد محمد یونس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر یونس گواہ شد نمبر1 ناصر حسین ولد محمد یعقوب عالم گواہ شد نمبر2 محمد انصر ولد محمد یوسف

مسل نمبر 118938 میں سرخیل فیاض

ولد فیاض احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 21 بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسول نگر تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سرخیل فیاض گواہ شد نمبر1 عندیل اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر2 فیاض احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 118939 میں محمد ضیاء اللہ

ولد محمد ظفر اللہ طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر 32 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام اروپ محلّہ بھنڈراں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 16,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ضیاء اللہ گواہ شد نمبر1 محمد وسیم اللہ ولد محمد ظفر اللہ طاہر گواہ شد نمبر2 محمد فہیم اللہ ولد محمد ظفر اللہ طاہر

مسل نمبر 118940 میں محمد لقمان

ولد محمد نذیر قوم منہاس پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 27 بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ روڈ نظام پور ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/10/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 8,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد لقمان گواہ شد نمبر1 محمد افضل ولد محمد نذیر گواہ شد نمبر2 محمد نذیر ولد امام دین

مسل نمبر 118941 میں فریحہ وسیم

بنت وسیم احمد قوم وڑائچ پیشہ غیر خانہ داری عمر 21 بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریحہ وسیم گواہ شد نمبر1 بابر نوید ولد محمد اقبال گواہ شد نمبر2 حافظ معاذ احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 118942 میں شوکت علی

ولد بشیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ نظام آباد سرائے عالمگیر ضلع جہلم ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/11/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 4 مرلہ 1900000 پاکستانی روپے ترگڑی 2۔موٹر سائیکل...... 3۔نقد رقم 100000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 32,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شوکت علی گواہ شد نمبر1 مبارز نجیب وڑائچ ولد حاکم علی گواہ شد نمبر2 لئیق احمد ولد رشید احمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ڈاکٹر عمران احمد خان صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمود الحسن خان صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ صائمہ صنوبر صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر شیخ محمد محمود صاحب سرگودھا کے ساتھ مبلغ 15 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر میرے چچا محترم پروفیسر سعود احمد خان صاحب نے مورخہ 22 ستمبر 2013ء کو سرگودھا میں کیا۔ دلہا محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی مرحوم ایڈیٹر روزنامہ الفضل کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد خان صاحب سیکرٹری امور عامہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالمنان ملک صاحب ابن مکرم کیپٹن (ر) ملک عبداللہ خان اعوان صاحب امریکہ کی بائیں ٹانگ گھٹنے کے اوپر سے کاٹ دی گئی ہے۔ جبکہ دایاں پاؤں پہلے ہی کاٹ دیا گیا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطاء فرمائے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید بلال احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ سیدہ فوزیہ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ منگلا ڈیم ضلع جہلم زوجہ مکرم سید طاہر احمد شاہ صاحب صدر جماعت منگلا ڈیم مورخہ 7 مارچ 2015ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی اپنی تمام زندگی میں کوشش کرتی رہیں۔ اعلیٰ اخلاق و خوبیوں کی مالک تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ نے خاوند کے علاوہ دو بیٹے خاکسار، مکرم سید اسامہ طاہر صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ منگلا ڈیم اور ایک بیٹی مکرمہ سدرہ اطہر صاحبہ اہلیہ مکرم اطہر احمد صاحب جرمنی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے، غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی طالبات نے فیصل آباد بورڈ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے علمی و ادبی مقابلہ جات مارچ 2015ء میں شرکت کی۔ اور نمایاں کامیابی حاصل کی۔ عزیزہ صباء مظفر نے اردو مباحثہ میں اول، پنجابی ٹاکرا اور فی البدیہہ تقریری مقابلہ میں سوئم اور عزیزہ نبیلہ صدف نے پنجابی ٹاکرا میں سوئم پوزیشن حاصل کی۔ طالبات کو فیصل آباد بورڈ کی جانب سے کیش انعامات دئے گئے۔ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ یہ اعزاز ہمارے لئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کو پیش خیمہ ہو۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناصر احمد صاحب ڈرائیور پنشنر وقف جدید کا 11 مارچ 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں پتہ کا آپریشن ہوا۔ آپریشن کے بعد ہارٹ اٹیک ہوگیا۔ جس سے جانبر نہ ہو سکے اور 55 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئے۔ 11 مارچ 2015ء کو بعد نماز مغرب بیت المہدی گولبازار میں مکرم ملک جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ نے نماز جنازہ پڑھائی، عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے دعا کرائی۔ مکرم ناصر احمد صاحب نے 1987ء میں بطور ڈرائیور خدمت کا آغاز کیا اور 2010ء تک خدمت کی توفیق پائی۔ تقریباً 22 سال دیانت داری اور وقف کی روح کے ساتھ اپنی ذمہ داری ادا کی۔ 2006ء میں جلسہ سالانہ لندن میں نمائندگی کی سعادت حاصل ہوئی۔ 2007ء میں جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی توفیق پائی۔ باوجود تعلیم کم ہونے کے دینی باتیں سننے کی کھوج تھی۔ سلسلہ کی باتیں بڑے غور سے سنتے اور ان کو یاد رکھتے اپنے غیر از جماعت عزیزوں کو دعوت الی اللہ کرتے۔ خلیفہ وقت کے خطبات بڑی باقاعدگی سے سنتے اور جو بات سمجھ نہ آتی اس کو سمجھنے کی کوشش کرتے رہتے۔ اپنے دوست احباب اور دفتر کے ساتھیوں سے تعلقات اچھے بنائے اور اپنے گھر میں بیوی بچوں کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آتے۔ انسانی ہمدردی، ملنساری اور مہمان نوازی ان کا شیوہ تھا۔ چھوٹے بہن بھائیوں کی حتی المقدور مدد کرتے اور ان کی فلاح و بہبود کا خیال رکھتے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی شادی شدہ ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم نوید احمد صاحب دفتر وقف جدید میں خدمت کر رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال و جواب

اور سچا ایمان تمام طاقتوں والے خدا پر نہیں ہے جس کے سامنے انہیں پیش ہونا ہے اور اپنے اعمال کا جواب دینا ہے۔ تیسرے وہ لوگ ہیں جو دنیاوی بکھیڑوں میں اس قدر ڈوب گئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو بھول گئے ہیں کبھی خیال آ جائے تو نماز بھی پڑھ لیں گے دعا بھی کرلیں گے لیکن کوئی باقاعدگی نہیں ہے۔ اس طرف توجہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کے لئے پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ بہر حال یہ بات یقینی ہے کہ جو خدا تعالیٰ کو بھلاتے ہیں وہ آخر کار ایسی حالت کو پہنچ جاتے ہیں جہاں ان کا اخلاقی انحطاط بھی ہوتا ہے اور روحانی تنزل بھی ہوتا ہے اور آخر کار ذہنی سکون بھی جاتا رہتا ہے۔

س: اللہ تعالیٰ نے ایک مومن کو کن شرائط کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا حکم دیا ہے؟

ج: فرمایا! مومنوں کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر حقیقی تقویٰ تمہارے اندر ہے اور تم مومن ہو۔ خدا تعالیٰ کے وجود پر یقین رکھتے ہو۔ اس کی وحدانیت پر ایمان و یقین ہے تو پھر ان شرائط کے مطابق اپنی زندگی بسر کرو جن کے مطابق زندگی بسر کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنے ہر کام کے انجام کو دیکھو اور اس یقین پر قائم ہو جاؤ کہ خدا تعالیٰ تمہارے ہر عمل اور فعل کو دیکھ رہا ہے۔

س: ایک سیاستدان نے حضور انور سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کس فائدہ مند نصیحت کا ذکر کیا؟

ج: فرمایا! مجھے یاد ہے جب کینیا میں دورے پر میں گیا ہوں تو وہاں ایک reception میں وہاں کے ایک پرانے سیاستدان تھے ملے۔ کہنے لگے کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو بھی ملا ہوں انہوں نے مجھے ایک نصیحت کی تھی جس کا مجھے بڑا فائدہ ہے اور وہ نصیحت یہ تھی کہ تم ہر کام کرنے سے پہلے یہ سوچ لو کہ خدا تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے اور اس کے پاس تمہاری تمام باتوں کا ریکارڈ بھی ہے۔ تو اگر ان کو فائدہ ہوسکتا ہے تو ایک حقیقی مومن جس کو خاص طور پر خدا تعالیٰ نے تاکید فرمائی ہے اس کو کس قدر فائدہ ہو گا۔ اگر یہ سوچ نہیں ہوگی خدا تعالیٰ کو بھول جاؤ گے تو پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فاسقوں میں شمار ہو گے۔

س: حضور انور نے لفظ فاسق کے معنی بتاتے ہوئے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! فاسق وہ ہیں جو خدا تعالیٰ کی قائم کردہ حدود کو توڑنے والے ہیں، جو گناہوں میں مبتلا رہنے والے ہیں، جو اطاعت سے نکلنے والے ہیں، جو سچائی سے دور ہٹنے والے ہیں۔

س: حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سورۃ الحشر آیت 20 کی کیا وضاحت فرمائی ہے؟

ج: حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ایسے لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ کہ جن کی نسبت فرمایا کہ نسوا اللّٰہ ...... یعنی جنہوں نے اس رحمت اور پاکی کے سرچشمہ قدوس خدا کو چھوڑ دیا اور اپنی شرارتوں، چالاکیوں، ناعاقبت اندیشیوں، غرض قسم قسم کے حیلہ سازیوں اور روبہ بازیوں سے کامیاب ہونا چاہتے ہیں۔ (روبہ بازیوں کا مطلب ہے لومڑیوں کی طرح چالاکیاں کرتے ہیں جو۔ محاورہ ہے اردو میں بڑا چالاک ہے لومڑی کی طرح) مشکلات انسان پر آتی ہیں۔ بہت سی ضرورتیں انسان کو لاحق ہیں۔ کھانے پینے کا محتاج ہوتا ہے۔ دوست بھی ہوتے ہیں دشمن بھی ہوتے ہیں مگر ان تمام حالتوں میں متقی کی یہ شان ہوتی ہے کہ وہ خیال اور لحاظ رکھتا ہے کہ خدا سے بگاڑ نہ ہو۔ (یعنی خدا تعالیٰ ہر وقت یاد رکھتا ہے اس کو اور وہ مقدم رہتا ہے دوستوں پر بھی اور فائدہ مند چیزوں پر بھی) دوست پر بھروسہ ہو ممکن ہے وہ دوست مصیبت سے پیش تر دنیا سے اٹھ جاوے یا اور مشکلات میں پھنس کر اس قابل نہ رہے۔ حاکم پر بھروسہ ہو تو ممکن ہے کہ حاکم کی تبدیلی ہو جاوے اور وہ فائدہ اسے نہ پہنچ سکے اور ان احباب اور رشتہ داروں کو جن سے امید اور کامل بھروسہ ہو کہ وہ رنج اور تکلیف میں امداد دیں گے اللہ تعالیٰ ضرورت کے وقت ان کو اس قدر دور ڈال دے کہ وہ کام نہ آ سکیں۔ پس ہر آن خدا تعالیٰ سے تعلق نہ چھوڑنا چاہئے جو زندگی موت میں ہم سے جدا نہیں ہوسکتا۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم دکھوں سے محفوظ نہ رہ سکو گے اور سکھ نہ پاؤ گے بلکہ ہر طرف سے ذلت کی مار ہوگی اور ممکن ہے کہ وہ ذلت تم کو دوستوں ہی کی طرف سے آ جاوے۔ ایسے لوگ جو خدا تعالیٰ سے قطع تعلق کرتے ہیں وہ کون ہوتے ہیں؟ وہ فاسق و فاجر ہوتے ہیں ان میں سچا ایمان نہیں ہوتا۔ یہی نہیں کہ وہ ایمان میں کچے ہیں نہیں انہیں شفقت علی خلق اللہ بھی نہیں ہوتی۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 68)

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر میں کیا ارشاد فرمایا۔

ج: فرمایا! ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے ہر عمل کو خدا تعالیٰ کے حکموں کے مطابق کرنے کی کوشش کریں۔ اپنے عارضی فائدوں کی بجائے اپنے کل پر نظر رکھیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆

بھوٹان جنوبی ایشیا کا پُرامن ملک

2014ء کے گلوبل پیس انڈیکس کے مطابق ہمالیائی ریاست بھوٹان روئے زمین پر پُرامن ملکوں میں سے ایک ہے اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ 7 برسوں میں اندرون ملک اور بین الاقوامی کسی قسم کے تنازعوں اور جھگڑوں میں ملوث نہیں رہا اور اس کی یہ حیثیت خاصی مستحکم ہے۔

بھوٹان کے باشندے

اگرچہ مقامی باشندے جدید دنیا کے اعلیٰ معیارات کے مطابق زیادہ ترقی یافتہ نہیں البتہ ان کی علم دوستی میں کسی کو کلام نہیں جبکہ ان کی قدیم ثقافت بھی نہایت رنگا رنگ اور دلچسپ ہے۔ سرزمین بھوٹان دنیا کا ایسا خطہ ہے جو قدرتی صناعی کا دلکش نمونہ ہے اور بہتر سیاحتی مرکز ہے۔

بھوٹان کی 20 ریاستیں اور ثقافت

اگر سیاح مہینوں کی تعطیلات یہاں منانے آسکیں تو ہی ان 20 ریاستوں کا دورہ کر سکیں گے۔ ہر ریاست دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے تاہم 'Haa Valley Bumthang, Chukha اور Dagana زیادہ دلکش ہیں۔

موسم

مغربی بھوٹان میں مون سون کا موسم انتہائی سخت ہوتا ہے۔ شہر بہت زیادہ ترقی یافتہ تو نہیں لیکن پھر بھی منصوبہ بندی کے ساتھ تعمیر کئے گئے ہیں۔ ملک کے جنوبی علاقوں میں ہوا میں نمی کا تناسب قدرے زیادہ ہوتا ہے، سردیوں میں کڑاکے کی سردی پڑتی ہے۔

سفاری اور جنگلی حیات

وسیع و عریض جنگلات کو خودرو جھاڑیوں سے صاف کر کے سفاری کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ان جنگلوں میں بنگال ٹائیگرز، موٹی تھوتنی اور سیاہ گنجان بالوں والا ریچھ، سرخ و سفید پانڈا، بندر اور ہرن دیکھے جاسکتے ہیں۔ بھوٹان کا قومی جانور ہرن اور Takin ہیں اور آپ کو ہر عجائب گھر میں یہ کسی نہ کسی زاویے سے تصاویر میں دکھائی دیں گے۔ سفاری جیپ کی سروس خاص طور پر سیاحوں کے لئے مخصوص ہے۔

دریا

اس ریاست میں چار بڑے دریا ہیں۔ Sankosh, Raidak, Torsa اور Manas کے گرد ریستوران بھی ہیں۔ Resort بھی اور صنعتی و تجارتی مراکز کا جال بھی بچھا ہے۔

غذائیں

یوں تو بھوٹان میں سادہ غذائیں ہی لی جاتی ہیں۔ سرخ چاول، بڑا گوشت، پنیر، مکئی، تازہ سبزیاں اور تیز ذائقے یہاں پسند کئے جاتے ہیں۔ Tshoem یہ سالن ہے جس میں گائے کے گوشت کے ساتھ ادرک، لہسن اور مشرومز کو ملا کر پکایا جاتا ہے۔ یونانی باشندے سرخ مرچوں کے ساتھ ساتھ ہری مرچ کا استعمال بھی خوب کرتے ہیں۔

لباس

خواتین لمبی آستینوں والے بلاؤزر کے ساتھ جسے Kira کہا جاتا ہے لمبا ڈریس پہنتی ہیں جسے ریشم اور سوت سے ملا کر بنایا جاتا ہے۔ کم خواب اور بنارسی کپڑے عام پہنے جاتے ہیں۔ مردوں کے لباس Gho,Kera کہلاتے ہیں۔

(ماہنامہ ڈالڈا فروری 2015ء)

☆☆☆☆☆

کپڑے صاف اور استری کرنے والی الماری

L.G نے ایک ایسی الماری تیار کی ہے جس میں رکھے گندے کپڑے پانی یا سرف کے بغیر ہی ٹروسٹیم نامی ٹیکنالوجی کی بدولت صاف ہو جاتے ہیں۔ اس الماری میں ہاٹ سٹیم سپرے ٹیکنالوجی کو استعمال کیا گیا ہے، جس سے کپڑوں پر موجود 99 فیصد جراثیم ختم ہو جاتے ہیں۔ جبکہ داغ وغیرہ بھی غائب ہو جاتے ہیں۔ اس میں کوئیک ریفریش بٹن ہے۔ جن کی بدولت کپڑے مہکنے لگتے ہیں جبکہ حرکت کرتے ہینگروں کی بدولت اس میں پڑنے والی شکنیں بھی ختم ہو جاتی ہیں اور کپڑے استری ہونے لگتے ہیں۔

(روزنامہ نئی بات 21 جنوری 2015ء)

درخواست دعا

❁ مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

مکرم لئیق احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ کا دل کا آپریشن مورخہ 2/اپریل 2015ء کو لندن کے ایک ہسپتال میں ہوا ہے اور اوپن ہارٹ سرجری کے ذریعہ دل کے ایک والو کی جو LEAK کر رہا تھا مرمت کردی گئی ہے۔ آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اس خادم سلسلہ کو مکمل صحت اور بابرکت زندگی سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم طارق جاوید صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع چنیوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا عریف احمد واقف نو گزشتہ ایک ہفتہ سے گردن توڑ بخار کی وجہ سے شدید علیل ہے۔ اس کے سر میں پانی پڑ گیا ہے۔ بچہ ہوش میں آ گیا ہے اور حالت پہلے سے قدرے بہتر ہے، مگر کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے بچہ کی جلد اور مکمل صحت یابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی تحریر ربوہ کرتے ہیں کہ میرا بیٹا ابدال احمد عمر 3 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ نیز میرے والد مکرم احمد دین صاحب ولد امام دین صاحب دارالنصر وسطی بعمر 78 سال کچھ عرصہ قبل ٹانگ کی ہڈی میں فریکچر کی وجہ سے چلنے پھرنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے والد صاحب اور بیٹے کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 4-اپریل

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:32

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

4-اپریل 2015ء

5:05 am	انٹاریو میں استقبالیہ تقریب
6:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 3-اپریل 2015ء
8:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2012ء
1:00 pm	سوال وجواب
5:00 pm	انتخاب سخن Live
8:00 pm	راہ ہدیٰ Live

سیل۔ سیل۔ سیل
لہنگا، ساڑھی اور تمام گرم مردانہ، لیڈیز کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
برائے رابطہ: 0332-7057097, 0476-213194

FR-10

SANA & SAFINAZ, NISHAT گل احمد،
CHARIZMA، لاکھانی، اتحاد، Warda Print، فردوس،
NATION, MARJAN کے علاوہ
نارمل لان پرنٹ سوس کڑھائی اور اوریجنل بوتیک کے علاوہ
اچھی مردانہ ورائٹی میں سادہ اور کڑھائی والے آرٹیکلز کیلئے تشریف لائیں
ریلوے روڈ ربوہ پاکستان
صاحب جی فیبرکس
0092-476212310 www.Sahibjee.com

ضرورت ڈرائیور
گھر کے لئے ایک تجربہ کار ڈرائیور
(آرمی سے ریٹائرڈ) حضرات کو ترجیح دی جائیگی۔
خواہشمند رابطہ کریں: 0301-7972878

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 7-6 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 12-11-10 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 17-16-15 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 20-19-18 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک A/47 قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 24-23 تاریخ کو ہارون آباد ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 27-26-25 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com